TUE.16.July.2024
VOLUME:19 NO: 181
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز منگل 16 / جولائی 2024
جلد:19 شمار 181
9/محرم الحرام 1445ھ
قیمت 3=00 روپئے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

آسام: سیلاب کی وجہ سے حالات خوفناک

17 اضلاع میں تقریباً 6 لاکھ افراد متاثر، اب تک 109 افراد جاں بحق

گوہاٹی: 15 / جولائی (ایجنسیز) آسام میں سیلاب نے خوفناک حالات پیدا کردیے ہیں اور گزشتہ روز مزید 2 افراد کی ہلاکت سے متعلق خبریں سامنے آرہی ہیں۔ حالانکہ پہلے کے مقابلے حالت کچھ بہتر ضرور ہوئی ہے، لیکن ریاست کے 17 اضلاع میں تقریباً 6 لاکھ افراد سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ ایک سرکاری بلیٹن میں اس تعلق سے جانکاری دی گئی۔ آسام ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (اے ایس ڈی ایم اے) کی ڈیلی فلڈ رپورٹ کے مطابق کریم گنج میں ایک شخص اور کریم گنج ضلع کے نیلام بازار ریونیو سرکل میں ایک دیگر شخص کی موت ہوئی۔ ان اموات کے ساتھ اس سال سیلاب، لینڈ سلائڈنگ، طوفان اور بجلی گرنے کے واقعات میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 109 ہوگئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کچھار، چرانگ، درانگ، دھیماجی، دھبری، ڈبروگڑھ، گولپارا، گولہ گھاٹ، جورہاٹ، کامروپ، کامروپ میٹروپولیٹن، کریم گنج، ماجولی، موری گاؤں، ناگاؤں، نلباڑی اور شیوساگر ضلعوں میں سیلاب کے سبب 5 لاکھ 97 ہزار 600 سے زائد لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ کچھار سب سے زیادہ متاثر ہے جہاں تقریباً 16.1 لاکھ لوگ مشکلات کا سامنا کررہے ہیں۔ اس کے بعد دھبری (تقریباً 81500) اور ناگاؤں (76000 سے زائد) اضلاع ہیں۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو ہفتہ کے روز تک 20 ضلعوں میں 4.8 لاکھ سے زیادہ افراد سیلاب کے پانی سے متاثر ہوئے ہیں۔ انتظامیہ 13 اضلاع میں 172 راحتی کیمپوں اور راحت تقسیم مراکز چلا رہے ہیں، جن میں 58 ہزار 816 نقل مکانی کرنے والے افراد کی دیکھ بھال کی جارہی ہے۔ اے ایس ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ فی الحال 1342 گاؤں زیر آب ہیں اور آسام میں 61.25367 ہیکٹیر فصل والے علاقہ کو نقصان پہنچا ہے۔ یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ دھیماجی، گولہ گھاٹ، ناگاؤں، تامُلپور، کچھار، چرانگ، درانگ، دھبری، گولپارا اور کریم گنج میں سیلاب کے پانی سے پشتے، سڑکیں، پُل اور دیگر بنیادی ڈھانچوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ برہمپتر ندی نماٹی گھاٹ، تیج پور اور دھبری میں خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہے۔ چینی ماری میں اس کی معاون ندیاں برہیڈیہنگ اور ناگلم ا گھاٹ میں دیسانگ بھی خطرے کے نشان سے اوپر ہے۔

اروند کیجریوال 'کوما' میں جاسکتے ہیں

برین اسٹروک کا بھی خطرہ، سنجے سنگھ کا بڑا دعویٰ

نئی دہلی: 15 / جولائی (ایجنسیز) تہاڑ جیل انتظامیہ کی جانب سے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی میڈیکل رپورٹ پر عام آدمی پارٹی کا ردعمل سامنے آیا ہے۔ عآپ کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے کہا ہے کہ تہاڑ جیل نے اعتراف کیا ہے کہ کیجریوال کا شوگر لیول کئی بار نیچے چلا گیا ہے۔ شوگر لیول کم ہونے کی وجہ سے اروند کیجریوال نیند میں کوما میں جاسکتے ہیں۔ شوگر لیول کم ہونے پر برین اسٹروک کا بھی خطرہ ہے۔ تہاڑ جیل کی رپورٹ کے مطابق بھی وزن کم ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے وزن کے حوالے سے اس سے قبل عآپ کے لیڈران و دہلی حکومت کے وزرا کے دعووں پر سوالات اٹھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ کیجریوال کا وزن 5.8 کلوگرام کم ہوگیا ہے، جس کے بعد تہاڑ جیل کے سپرنٹنڈنٹ نے اس تعلق سے دہلی حکومت کے محکمہ داخلہ کو خط لکھا ہے۔ تہاڑ جیل سپرنٹنڈنٹ کے مطابق یکم اپریل 2024 کو جب اروند کیجریوال پہلی بار تہاڑ جیل میں آئے تھے تو ان کا وزن 65 کلوگرام تھا۔ اروند کیجریوال جب 10 مئی کو تہاڑ سے نکلے تو ان کا وزن 64 کلوگرام تھا۔ 2 جون کو جب انہوں نے جیل میں خودسپردگی کی تو ان کا وزن 5.63 کلوگرام تھا اور اس وقت (14 جولائی) ان کا وزن 5.61 کلوگرام ہے۔ جیل سپرنٹنڈنٹ نے یہ بھی کہا ہے کہ کم خوراک کھانے یا کیلوریز لینے کی وجہ سے بھی وزن میں کمی واقع ہوسکتی ہے۔ اروند کیجریوال کا سینئر ہیلتھ افسران کی نگرانی میں روزآنہ معائنہ کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ عدالت کے حکم کے مطابق ان کی اہلیہ سنیتا کیجریوال بھی میڈیکل بورڈ سے مشاورت کے دوران موجود رہتی ہیں۔ دہلی حکومت کے وزارت داخلہ کو لکھے گئے خط میں تہاڑ جیل سپرنٹنڈنٹ نے یہ بھی لکھا ہے کہ دہلی حکومت کے کچھ وزراء، ایک موجودہ ایم پی اور عام آدمی پارٹی کے دیگر ایم ایل ایز نے سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے بے بنیاد الزامات لگائے ہیں۔ یہ جیل انتظامیہ کو خوفزدہ کرنے کی نیت سے غلط معلومات پھیلانے اور عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش ہے۔

مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات میں مہاویکاس اگھاڑی کو

سب سے زیادہ ووٹ ملے گا، 'سکاڑ' کے سروے میں انکشاف

ممبئی: 15 / جولائی (ایجنسیز) تین ماہ میں مہاراشٹر اسمبلی کے انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس انتخاب سے قبل مراٹھی کے باوقار میڈیا ہاؤس 'سکال' نے ایک پری پول سروے کیا ہے۔ اس میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اسمبلی کے انتخابات میں مہاوکاس اگھاڑی کو مہایوتی سے زیادہ ووٹ مل رہے ہیں اور ریاست کی اگلی حکومت مہاوکاس اگھاڑی کی بننے جارہی ہے۔ سکال نے اپنے سروے کی یہ رپورٹ 12 جولائی کو شائع کی ہے۔ 'سکال' کے مطابق یہ یہ سروے ریاست کی کل 288 اسمبلی سیٹوں پر کیا گیا ہے۔ اس میں 81529 رینڈم سمپلز شامل کیے گئے ہیں، جس میں مردوں کی تعداد 68 فیصد ہے اور عورتوں کی 31 فیصد جبکہ 1 فیصد دیگر کو شامل کیا گیا ہے۔ سروے میں پارٹی کی بنیاد پر لوگوں کی پسندیدگی کی بات کریں تو ریاست میں بی جے پی کو سب سے زیادہ حمایت مل رہی ہے، یعنی پارٹی کے لحاظ سے بی جے پی کو دیگر پارٹیوں کے بالمقابل زیادہ ووٹ مل رہے ہیں۔ دوسرے نمبر پر شرد پوار کی این سی پی ہے۔ لیکن اتحاد کو ملنے والی حمایت کے لحاظ سے ایم وی اے یعنی مہاوکاس اگھاڑی کو مہایوتی سے زیادہ حمایت حاصل ہورہی ہے۔ سروے کے مطابق 48.7 فیصد ووٹروں کا رجحان ایم وی اے کے حق میں ہے، جبکہ 33.1 فیصد لوگ مہایوتی کے حق میں ہیں۔ 1.4 فیصد لوگوں نے کوئی موقف ظاہر نہیں کیا ہے اور 4.9 فیصد کا کہنا ہے کہ وہ ایم وی اے یا مہایوتی میں سے کسی کو ووٹ نہیں دینا چاہتے ہیں۔ سروے میں جب لوگوں سے پوچھا گیا کہ ایم وی اے میں جانے کا سب سے زیادہ فائدہ کس پارٹی کو ہوا؟ تو 37.1 فیصد لوگوں نے کہا کہ مہاوکاس اگھاڑی میں شامل ہونے سے سب سے زیادہ فائدہ کانگریس کو ہوا ہے۔ اس کے بعد 30.8 فیصد لوگوں نے کہا کہ تمام ایم وی اے کی پارٹیوں کو فائدہ ہوا ہے۔ 18.5 فیصد لوگوں نے کہا کہ این سی پی-شرد پوار کو فائدہ ہوا ہے، جبکہ 13.6 فیصد کا کہنا ہے کہ شیوسینا-یو بی ٹی فائدہ ہوا۔ وہیں جب مہایوتی سے متعلق لوگوں سے پوچھا گیا کہ وہ کس کے ساتھ ہیں تو 37.2 فیصد لوگوں نے شیوسینا شندے کے دھڑے کی حمایت کی۔ 22.9 فیصد لوگوں نے بی جے پی کا انتخاب کیا جبکہ 7.8 فیصد لوگوں نے این سی پی کے اجیت پوار کو اپنی حمایت دی۔ آخر میں 31.1 فیصد لوگوں نے دیگر متبادل کا انتخاب کیا۔ مجموعی طور پر 'سکال' کے اس سروے کے مطابق مہاراشٹر میں فی الحال انڈیا الائنس کی مہاوکاس اگھاڑی کافی مضبوط دکھائی دے رہی ہے، جبکہ اس کے بالمقابل مہایوتی کافی کمزور نظر آرہی ہے۔

لوک سبھا کے ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب کرانے سے متعلق معاملہ

سپریم کورٹ پہنچا، 22 جولائی کو سماعت

نئی دہلی: 15 / جولائی (ایجنسیز) لوک سبھا کے اسپیکر عہدہ کے لیے انتخاب کے بعد اب ایوانِ زیریں کے ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب کرانے سے متعلق معاملہ سرخیوں میں ہے۔ یہ معاملہ ایوان سے اب عدالت کے دروازے تک پہنچ گیا ہے۔ لوک سبھا میں ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب کرانے کا مطالبہ کرنے والی ایک مفاد عامہ عرضی سپریم کورٹ میں داخل کی گئی تھی، جس پر جلد سماعت کا راستہ ہموار ہوگیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ 22 جولائی کو اس معاملے میں سماعت ہوگی۔ عرضی دہندہ کے وکیل کا کہنا ہے کہ حکومت کو بتانا چاہیے کہ لوک سبھا میں ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ کیوں خالی ہے، اس کے لیے انتخاب کیوں نہیں کرایا جارہا؟ چونکہ لوک سبھا کے اسپیکر عہدہ کو لے کر حزب اختلاف اور حزب اقتدار کے درمیان پہلے ہی تلخی دیکھنے کو ملی تھی، اس لیے ڈپٹی اسپیکر معاملہ پر یہ تلخی بڑھنے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ حزب اختلاف لگاتار کہہ رہا ہے کہ ڈپٹی اسپیکر کے لیے وہ دعویٰ کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ مرتبہ لوک سبھا میں ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ خالی پڑا رہ گیا تھا، حالانکہ ملک میں ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ حزب اختلاف کو دینے کی روایت رہی ہے۔ پچھلی بار چونکہ اپوزیشن کا وجود انتہائی کمزور تھا، اس لیے ڈپٹی اسپیکر عہدہ کو لے کر کوئی ہنگامہ نہیں ہوا، لیکن اس مرتبہ اپوزیشن پارٹیاں، خصوصاً کانگریس اس معاملے میں قدم پیچھے ہٹانے کو تیار دکھائی نہیں دے رہی۔ واضح رہے کہ لوک سبھا ڈپٹی اسپیکر سے جڑے ایک معاملے میں سپریم کورٹ نے فروری 2023 میں نوٹس جاری کر مرکزی حکومت سے جواب طلب کیا تھا، لیکن اب تک جواب داخل نہ ہونے کی وجہ سے سماعت ملتوی ہوتی رہی۔ حالانکہ آئین کے آرٹیکل 93 میں واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ لوک سبھا میں اسپیکر کے علاوہ ایک ڈپٹی اسپیکر بھی ہوگا۔

ڈالر کے مقابلے ہندوستانی کرنسی

اب تک کی سب سے نچلی سطح پر پہنچی

نئی دہلی: 15 / جولائی (ایجنسیز) ہندوستانی روپے کی قدر دن بہ دن گرتی جارہی ہے، اور آج جب شیئر مارکیٹ کا کاروبار بند ہوا تو ڈالر کے مقابلے میں روپیہ اب تک کی سب سے نچلی سطح پر پہنچ گیا تھا۔ پیر کے روز مارکیٹ بند ہوتے وقت ایک ڈالر کے مقابلے روپے کی قدر 62.83 روپے تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 15 جولائی کو ہندوستانی کرنسی شروع سے ہی گراوٹ کے ساتھ کاروبار کررہی تھی۔ حالانکہ شیئر بازار میں آج بھی تیزی کا رخ دیکھنے کو ملا۔ نفٹی نے شروعاتی کاروبار میں ہی آل ٹائم ہائی کو چھولیا تھا۔ جہاں تک روپے کی بات ہے، آج صبح روپیہ 4 پیسے گراوٹ کے ساتھ کھلا اور پھر 11 پیسے گراوٹ کے ساتھ بند ہوا۔ اس درمیان فاریکس ٹریڈرس کا کہنا ہے کہ شیئر بازار میں مثبت رجحان ہے، جس سے لوگوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ مارکیٹ کے بنچ مارک انڈیکس آل ٹائم ہائی پر پہنچ گئے اور اہم بیرون ملک فنڈ انفلو کی وجہ سے روپے نے ذیلی سطح کو چھو دیا۔ انٹر بینک بیرون ملکی کرنسی بازار میں ہندوستانی کرنسی 83.53 پر کھلی اور 83.62 (آخری) پر بند ہوئی، جو گزشتہ روز کے مقابلے 11 پیسے کی گراوٹ کو ظاہر کرتا ہے۔ دراصل جمعہ کے روز ڈالر کے مقابلے روپیہ 51.83 پر بند ہوا تھا۔ شیئر خان بائے بی این پی پاریبا کے ریسرچ اینالسٹ انوج چودھری کا کہنا ہے کہ مثبت امریکی ڈالر اور بڑھتی گھریلو مہنگائی کے سبب روپے کی قدر میں گراوٹ آئی ہے۔

نیٹ، اگنی ویر اور نرسنگ گھوٹالہ کے خلاف

کانگریس کا زبردست احتجاج، پولیس نے آنسو گیس کا کیا استعمال

بھوپال: 15 / جولائی (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے بھوپال میں نیٹ پیپر لیک، اگنی ویر اور نرسنگ گھوٹالہ کے خلاف کانگریس اور اس کی طلبا تنظیم این ایس یو آئی نے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔ این ایس یو آئی کے صدر ورون چودھری اور ریاستی کانگریس صدر جیتو پٹواری کی قیادت والے اس احتجاجی مظاہرے کو روکنے کے لیے پولیس کے ذریعے واٹر کینن اور آنسو گیس کا استعمال کیا گیا۔ اس مظاہرے میں شامل لوگوں نے حکومت کے خلاف جم کر نعرے لگائے اور نوجوانوں کو انصاف دینے کا مطالبہ کیا۔ پولیس کے ذریعے احتجاج کو ختم کرنے کے لیے استعمال کی گئی طاقت کے باوجود جب مظاہرین اپنی جگہ پر جمے رہے تو پولیس نے انہیں گرفتار کرلیا۔ اس موقع پر این ایس یو آئی کے صدر ورون چودھری نے کہا کہ پولیس نے ہم پر واٹر کینن کا استعمال کرکے مظاہرے کو روکنے کی کوشش کی ہے، لیکن حکومت اور پولیس کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہم رکنے والے نہیں ہیں اور نہ ہی ڈرنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نوجوانوں کے لیے انصاف اور ان کے حقوق کی آواز بلند کرتے رہیں گے۔ ورون چودھری نے اظہارِ عزم کرتے ہوئے کہا کہ ناانصافی ہارے گی اور انصاف کی جیت ہوگی۔ این ایس یو آئی کے اس احتجاجی مظاہرے میں مدھیہ پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر جیتو پٹواری پیش پیش نظر آئے۔ پولیس کی جانب سے مظاہرین پر کیے جانے والے واٹر کینن کے استعمال پر انہوں نے کہا کہ آج ہم پر واٹر کینن اور آنسو گیس کا استعمال کیا گیا۔

'ڈگری سے کچھ نہیں ہوگا، پنکچر کی دکان کھول کر زندگی گزارو'

بی جے پی رکن اسمبلی کا حیرت انگیز بیان

گنا: 15 / جولائی (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے گنا سے بی جے پی رکن اسمبلی پنّالال شاکیہ نے ایک متنازعہ بیان دے کر سبھی کو حیران کر دیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ کالج کی ڈگری سے کچھ ہونے والا نہیں ہے، موٹر سائیکل کی پنکچر ٹھیک کرنے والا دکان کھول کر لوگوں کو اپنی زندگی گزارنی چاہیے۔ اس دکان سے کم از کم اپنا گزارہ تو چلتا رہے گا۔ دراصل پنّالال شاکیہ نے یہ بیان تب دیا جب وہ 'وزیر اعظم کالج آف ایکسیلنس' کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ وزیر توانائی پردیومن سنگھ تومر نے فیتہ کاٹ کر پی ایم کالج آف ایکسیلنس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر شاکیہ نے کہا کہ ''میں جو بات کہوں گا وہ سائنس اور ریاضی کے فارمولے سے کہوں گا، سمجھ لینا کہ یہ جو یونیورسٹی ہے، تعلیمی ادارے ہیں، یہ کوئی کمپریسر ہاؤس نہیں ہے۔ اس میں ڈگری کے حساب سے ہوا بھر دی جائے اور وہ سرٹیفکیٹ لے کر چلا جائے۔ درحقیقت تعلیمی ادارے وہ ہوتے ہیں جن کے 'ڈھائی اکشر' (ڈھائی حروف) پڑھے سو پنڈت ہوئے، پوتی پڑھ پڑھ جگ موا پنڈت بھیا نہ کوئے۔'' پنّالال شاکیہ کا کہنا ہے کہ ایک یونیورسٹی وہ تھی جو نالندہ یونیورسٹی مانی جاتی تھی۔ اس کالج میں تو 18 ہزار طلبا ہیں، ان میں 12 ہزار تھے۔ 1200 اساتذہ تھے۔ 11 لوگوں نے اس یونیورسٹی کو جلا دیا تھا۔ 12 ہزار صرف یہ سوچتے رہ گئے کہ میں تنہا کیا کروں گا؟ ہندوستان کا علم ختم ہوگیا۔ کیا ہم ایسی تعلیم حاصل کررہے ہیں؟ اس پر سوالیہ نشان لگے ہیں۔ اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے بی جے پی رکن اسمبلی نے کہا کہ سب سے پہلے ہمیں اس 'پنچ تتو' (پانچ عناصر) کو بچانے کی پوری کوشش کرنی ہوگی جس سے ہم سب کا جسم بنا ہے۔ یعنی ہوا، پانی، آگ، آسمان اور زمین۔ آج ماحولیات کو لے کر پورے ہندوستان میں فکر ہے۔ پانی کے لیے پورے ہندوستان میں فکر ہے۔ آلودگی ہر طرف پھیلی ہوئی ہے، اس سے بھی سبھی لوگ فکرمند ہیں۔ کوئی نہیں نکل رہا کوئی اچھا فارمولہ لے کر۔ نہ کوئی آگے کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ درخت لگاؤ، ہزاروں درخت لگ رہے ہیں۔ آج درخت لگا دیا تو اس کی دیکھ بھال کب تک کرنے والے ہیں آپ؟ درخت لگا دیا، رسم ادا ہوگئی۔ غیر قانونی طریقے سے ندی نالے سب پر قبضہ ہوگیا ہے۔ اپنی اس تقریر کے دوران بی جے پی رکن اسمبلی نے کہا کہ وزیر اعظم کالج آف ایکسیلنس یونیورسٹی کا ہم افتتاح کررہے ہیں، لیکن میری آپ سے گزارش ہے کہ صرف ایک جملہ پر دھیان دینا۔ یہ کالج کی ڈگری سے کچھ ہونے والا نہیں ہے، موٹر سائیکل کی پنکچر بنانے والی دکان کھول لینا۔ جس سے کم از کم اپنا گزارہ چلتا رہے۔

ادھو ٹھاکرے کے ساتھ دھوکہ ہوا، جس نے یہ کیا وہ اصلی ہندو نہیں: شنکراچاریہ اویمکتیشورانند

ممبئی: 15 / جولائی (ایجنسیز) جیوتش پیٹھ کے شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی نے پیر کے روز ممبئی میں ماتوشری پہنچ کر شیوسینا یو بی ٹی لیڈر ادھو ٹھاکرے سے ملاقات کی۔ اس دوران ادھو ٹھاکرے اور ان کی شریک حیات رشمی ٹھاکرے نے اپنے گھر میں پوجا کرائی اور سوامی اویمکتیشورانند کا آشیرواد لیا۔ سابق وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے بعد شنکراچاریہ نے کہا کہ مہاراشٹر میں ادھو ٹھاکرے کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔ پھر انھوں نے کہا کہ کس کا ہندوتوا اصلی ہے، یہ جاننا ہے تو سمجھ لیجیے کہ جس کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے وہ اصلی ہندو ہے۔ یعنی جس نے دھوکہ دیا ہے وہ اصلی ہندو نہیں ہے۔ شیوسینا یو بی ٹی چیف ادھو ٹھاکرے کی گزارش پر ممبئی میں ماتوشری پہنچے سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی نے کہا کہ ''ہم ہندو مذہب کی تقلید کرتے ہیں۔ ہم ثواب اور گناہ میں یقین رکھتے ہیں۔ دھوکہ کو سب سے بڑے گناہوں میں سے ایک مانا جاتا ہے، وہی ادھو ٹھاکرے کے ساتھ ہوا ہے۔ انھوں نے مجھے بلایا، میں آیا۔ انھوں نے ہمارا استقبال کیا۔ ہم نے کہا کہ ہمیں ان کے ساتھ ہوئے دھوکہ پر دکھ ہے۔ ہمارا یہ دکھ تب تک نہیں جائے گا جب تک وہ دوبارہ وزیر اعلیٰ نہیں بن جاتے۔'' دہلی کے براڑی واقع ہرنکی میں 'شری کیدارناتھ دھام' کے نام سے مندر قائم کیے جانے سے متعلق ایک سوال پر انھوں نے کہا کہ دہلی میں کیدارناتھ مندر نہیں بنایا جاسکتا۔ بارہ جیوترلنگوں کے لیے جگہ مقرر کیا گیا ہے۔ عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کیوں ہورہی ہے۔ بھگوان کے ہزار نام ہیں، کسی بھی نام سے مورتی نصب کرکے پوجا کیجیے، لیکن کیدارناتھ دھام دہلی میں بنے گا تو یہ نہیں ہونے دیں گے۔ ساتھ ہی شنکراچاریہ نے کہا کہ کیدارناتھ میں 228 کلو سونا غائب کردیا گیا، اس کی فکر کسی کو نہیں ہے۔ اس کی جانچ کیوں نہیں ہوتی۔

ایک شخص 2 دنوں تک لفٹ میں پھنسا رہا

گھر والوں نے درج کرادی تھی گمشدگی کی رپورٹ

تروانت پورم: 15 / جولائی (ایجنسیز) موجودہ دور میں 'لفٹ' ایک ایسی ضرورت بن گئی ہے جس کے بغیر کسی ملٹی اسٹوریج عمارت کا تصور تک نہیں کیا جاسکتا۔ اب تو تیز رفتار اور آٹومیٹک لفٹوں کی مقابلہ آرائی شروع ہوچکی ہے۔ مگر انہیں لفٹوں کی وجہ سے بسا اوقات جان کے لالے بھی پڑتا جاتے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ کیرالہ کے تروانت پورم کے ایک میڈیکل کالج میں پیش آیا ہے، جہاں ایک مریض دو دنوں تک ایک لفٹ میں پھنسا رہ گیا۔ اس کے لفٹ میں پھنسے ہونے کی کسی کو کانوں خبر تک نہیں ہوسکی، یہاں تک کہ اس کے اہلِ خانہ نے پولیس میں اس کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرا دی۔ ایک رپورٹ کے مطابق کیرالہ کے دارالحکومت تروانت پورم کے میڈیکل کالج میں ایک مریض دو دنوں سے لفٹ میں پھنسا ہوا تھا۔ اس کے لفٹ میں پھنسے ہونے کی کسی کو خبر نہیں ہوسکی۔

پیر (15 جولائی) کو لفٹ آپریٹر نے آکر جب لفٹ کھولا تو وہ شخص باہر نکلا۔ یہ لفٹ کالج کے او پی ڈی شعبے کی تھی، جس میں رویندر نائر نامی 59 سالہ شخص پھنس گئے۔ رویندر کے اہل خانہ نے کل رات تروانت پورم میڈیکل کالج پولیس اسٹیشن میں اس کی گمشدگی کی شکایت درج کرائی تھی۔ اس واقعے کے بعد ریاست کے وزیر صحت وینا جارج نے میڈیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر کو معاملہ کی تحقیقات کرنے کا حکم دیا ہے۔ میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ رویندر نائر پیر کو اپنی اہلیہ کے ساتھ اسپتال گئے تھے۔ اسپتال میں ہی کام کرنے والی ان کی بیوی ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کے بعد دوبارہ ڈیوٹی پر لوٹ گئی۔ کیرالہ اسمبلی میں کام کرنے والے رویندر نائر جب لفٹ سے باہر نکلنے والے تھے تو عین وقت پر لفٹ بند ہوگئی اور وہ اس میں پھنس گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ لفٹ دو منزلوں کے درمیان پھنس گئی تھی۔ اسی اثنا میں ان کا فون بھی گر کر ٹوٹ گیا۔ رویندر نائر نے بتایا کہ میں نے لفٹ کے اندر کا فون استعمال کر اور لفٹ کا الارم دبا کر لوگوں کو اطلاع دینے کی کوشش کی لیکن کسی نے کوئی جواب نہیں دیا۔ رویندر نائر جب گھر نہیں پہنچے تو ان کے گھر والوں نے سمجھا کہ وہ کام پر چلے گئے ہیں۔ وقت مقررہ پر جب وہ نہیں لوٹے اور گھر والوں نے اپنے طور پر انہیں تلاش کیا اور وہ نہیں ملے تو گھر والوں نے میڈیکل کالج پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرادی۔ بتایا جاتا ہے کہ رویندر نائر جس لفٹ میں پھنسے تھے وہ خراب تھی مگر اس کے خراب ہونے کی کوئی نوٹس بھی نہیں لگائی گئی تھی۔ لفٹ میں پھنسنے کے بعد رویندر نائر ہفتہ اور اتوار دو دنوں تک اس میں پھنسے رہے اور پیر کی صبح لفٹ مین نے آکر جب لفٹ کھولا تو وہ باہر نکلے۔

تلنگانہ کی کانگریس حکومت نے 'زراعتی قرض معافی منصوبہ' کا کیا اعلان

حیدرآباد: تلنگانہ کی کانگریس حکومت نے پیر کے روز کسانوں کے حق میں ایک بڑا اعلان کیا۔ دراصل کانگریس نے اسمبلی انتخاب کے دوران کیے گئے وعدہ کے مطابق زرعی قرض معاملہ پر اہم اعلان کرتے ہوئے کہا کہ طے کردہ ایک نئی پالیسی کے مطابق کسانوں کے لیے 2 لاکھ روپے تک کا فصل قرض معاف کیا جائے گا۔ ریاستی حکومت کے ذریعہ اعلان کردہ قرض معافی منصوبہ سے متعلق گائیڈ لائنس کے مطابق 12 دسمبر 2018 کو یا اس کے بعد دیے گئے یا تجدید کیے گئے ایسے فصل قرض کو معاف کردیا جائے گا جسے 9 دسمبر 2023 تک ادا کرنا تھا۔ حکومت نے قرض معافی سے متعلق گائیڈ لائنس پر پیر کے روز تیلگو میں نوٹس بھی جاری کیا۔ حکومت نے اس میں کہا کہ کسان کنبوں کی شناخت کے لیے سول سپلائی ڈپارٹمنٹ کے پی ڈی ایس کارڈ کے ڈاٹا بیس کا استعمال کیا جائے گا۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

ظہیرالدین بابر "ورق تازہ" کے نمائندہ خصوصی نامزد

معزز قارئین کرام اور مشتہرین حضرات کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ظہیرالدین بابر کو روزنامہ "ورق تازہ" ناندیڑ کا نمائندہ خصوصی نامزد کیا گیا ہے۔ خبروں ٔمضامین اور اشتہارات کی اشاعت کے لئے ظہیرالدین بابر سے ذیل کے موبائل نمبر پر راست رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

9209429221
(ایڈیٹر)

"ورقِ تازہ" کے 30 سالہ جشن کے ضمن میں

ریاستی صحافتی سمینار ٔ کتاب مٹی کے چاندستارے کا اجراء

"ورق تازہ" کے ضخیم کثیر رنگی شمارے کی اشاعت

معزز قارئین کرام۔ السلام علیکم!

اللہ رب العزت کا بڑا کرم و احسان ہے کہ اس نے آپ کے پسندیدہ اخبار روزنامہ "ورق تازہ کی کشتی کو مسلسل نان اسٹاپ صحافتی سفر پر رواں رکھا۔ میرے مالک ٔ دنیا کے پالن ہار سے دعا ہے کہ "ورق تازہ" کا یہ سفر کبھی نہ ختم ہو۔ 30 اپریل 2024ء کو روزنامہ "ورق تازہ" نے اپنے صحافتی سفر کے 30 سال مکمل کئے ہیں اور اب 31 ویں سال میں داخل ہوچکا ہے۔ چنانچہ ادارہ "ورق تازہ" کا 30 سالہ جشن منایا جارہا ہے۔ اس موقع پر جاریہ ماہ جولائی آخر یا اگست 2024ء کے پہلے ہفتے میں ریاستی سطح کا ایک صحافتی سمینار منعقد کرنا طئے ہے۔ اسی طرح جناب محمد تقی بانی و مدیر اعلیٰ "ورق تازہ" کی اولین نثری تصنیف "مٹی کے چاندستارے" کی بھی اعلیٰ پیمانے پر تقریب رسم اجراء بھی رکھی گئی ہے۔ دونوں پروگراموں میں نامور صحافیوں ٔادیبوں ٔدانشوروں کو مدعو کیا جارہا ہے۔ ان اہم شخصیات سے مسلسل رابطہ جاری ہے۔ کچھ نے شرکت کی رضامندی بھی دے دی ہے۔

اس خوبصورت موقع پر "ورق تازہ" کا زائد صفحات پر مشتمل کثیر رنگی شمارہ بھی شائع ہورہا ہے۔ جس میں معروف و مقبول ادیبوں ٔشاعروں ٔنقادوں کی تخلیقات اور محترم قارئین کرام کے پیامات شامل ہوں گے۔ جن کو اپنی تخلیقات بھجوانا ہوں تو 25 جولائی 2024 تک ذیل کے ای میل اور واٹس ایپ نمبر پر اردو میں ٹایپ کرکے ارسال کریں۔ دونوں پروگراموں کی قطعی تاریخ اور تفصیل کی اطلاع بہت جلد دی جائے گی۔

محمد نقی شاداب ایڈیٹر روزنامہ "ورقِ تازہ" ناندیڑ
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in Whatsapp:9325610858

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
16 July 2024

محرم الحرام حرمت والامہینہ

از قلم۔ ابوشحمہ انصاری

شمسی مہینے ہوں یا قمری ان کی تعداد ایک ہی ہے یعنی سال کے بارہ مہینے۔ شمسی سال جنوری سے شروع ہوتا ہے جب کہ اسلامی سال قمری مہینے سے شروع ہوتا ہے اسے محرم الحرام کہتے ہیں اس مہینے کو محرم اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ یہ حرمت والا مہینہ ہے اور اس کے معنی ہیں "عزت واحترام" والا مہینہ۔ "محرم" کا مہینہ ان چار مہینوں میں آتا ہے جس میں جنگ وجدال کو حرام قرار دیا گیا تھا اور عربوں میں یہ رواج تھا کہ وہ جاہلیت کے دور میں بھی اس مہینے میں لڑائی کو حرام سمجھتے تھے۔ اس لیے اس کا نام "محرم" پڑ گیا۔ اور اسلام آنے کے بعد اس مہینے کو عزت وتکریم والا مہینہ کہا گیا جیسے زمانہ جاہلیت میں عرب اسے حرمت والا مہینہ سمجھ کر لڑائی چھوڑ دیتے تھے اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اتفاق رائے سے اسے سال کا پہلا مہینہ قرار دیا گیا۔ کیونکہ اللہ نے مہینوں کی تعداد بارہ ہی بتائی ہے عربوں نے کچھ مہینوں کو محترم قرار دیا تھا پھر شریعت محمدی نے بھی یہ چار مہینے رجب، ذیقعد، ذوالحجہ، محرم کو حرمت والے مہینے قرار دیا ہے یعنی ان چار ماہ میں جنگ وجدال کو منع فرما کر امن وسلامتی سے رہنے کو ترجیح دی گئ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی الہامی کتاب میں فرمایا: "لوگ آپ سے حرمت والے مہینے میں جنگ کا حکم دریافت کرتے ہیں فرما دیں اس میں جنگ بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا، اور مسجد حرام سے روکنا اور وہاں کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اس سے بھی بڑا گناہ ہے اور یہ فتنہ انگیزی اور قتل وخون سے بھی بڑھ کر ہے"۔ پھر فرمایا: "اللہ نے عزت وادب والے گھر کعبہ کو لوگوں کے دینی ودنیاوی امور میں قیام امن کا باعث بنا دیا ہے اور حرمت والے مہینے کو اور کعبہ کی قربانی کو اور گلے میں علامتی پٹی والے جانوروں کو بھی (جو حرم کعبہ میں لائے گئے ہوں سب کو اسی نسبت سے عزت و احترام عطا کر دیا گیا ہے) یہ اس لئے کہ تمہیں علم ہو جائے کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ خوب جانتا ہے اور وہ ہر چیز سے واقف ہے"۔ جیسے قرآن پاک میں محرم الحرام کے بارے میں بتایا گیا ایسے ہی احادیث میں بھی اس ماہ کے حوالے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ارشادات موجود ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے یہودیوں کو یوم عاشورہ کا روزہ رکھتے پایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اُن سے پوچھا: یہ کون سا خاص دن ہے جس کا تم روزہ رکھتے ہو انہوں نے کہا یہ بہت عظیم دن ہے کہ اللہ تعالی نے اس میں موسی علیہ السلام اور ان کی قوم کو نجات عطا کی تھی جبکہ فرعون اور اس کی قوم کو غرق کیا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس دن شکرانے کا روزہ رکھا لہذا ہم بھی روزہ رکھتے ہیں اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا تمہاری نسبت ہم موسیٰ کے زیادہ حقدار اور قریبی ہیں پس اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بھی روزہ رکھا اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم فرمایا۔ "ایک اور روایت ہے جسے حضرت عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عاشورہ کا روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا تو صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ اس دن کی یہود ونصاریٰ تعظیم کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جب اگلا سال آئے گا تو ہم ان شاء اللہ نویں تاریخ کا روزہ بھی رکھیں گے راوی کہتے ہیں کہ ابھی اگلا سال نہ آیا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم وصال فرما گئے۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ عاشوراء کے دن کا روزہ ایک سال پہلے کے گناہ مٹا دے گا"۔ اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں یہ قمری مہینہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اگر مسلمانوں کو دین کی سربلندی کے لئے اپنا وطن چھوڑنا پڑے یا کسی قسم کی بھی مشکل پڑے تو خود کو اس کے لئے تیار کرنا ہوگا کیونکہ دین حق کے لئے اگر جان کی قربانی بھی دینا پڑے تو اس سے گریز نہیں کرنا بلکہ اپنی ایمانی قوت اور اللہ کی رحمت پر بھروسہ کرتے ہوئے دشمنوں کے سامنے ڈٹ جانا ہے جیسے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ ڈٹ گئے اور اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ یوں ایک عظیم قربانی دے کر وہ امر ہو گئے۔ اسی مہینے میں عبادات کرنا، نوافل ادا کرنا، غریبوں کو کھانا کھلانا، اور آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سنتوں کو زندہ کرنا باعث ثواب ہے۔ رمضان اور ذوالحجہ کے بعد اس مہینے کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے کیونکہ ان دنوں میں ذکر الٰہی میں مصروف رہنا، خود کو برائیوں اور گناہوں سے بچانا، اپنے گناہوں پر نادم ہونا اور اپنے آپ کو رب کے احکامات کی پیروی پر سختی سے کاربند رکھنا باعثِ ثواب اور باعثِ نجات ہے۔

مضمون نگار! ہفت روزہ "نوائے جنگ" لندن کے لکھنؤ بیورو چیف ہیں۔

ماہ محرم الحرام اور یوم عاشوراء کی فضیلت واہمیت

رشحات قلم محمد ریحان الکریمی
(متعلم دار العلوم محمدیہ حمایت نگر)

جس طرح تقویم عیسوی (عیسوی کیلینڈر) میں جنوری کے مہینے سے سال کا آغاز ہوتا ہے، اسی طرح تقویم اسلامی (اسلامی کیلینڈر) میں محرم الحرام کے مہینے سے سال کا آغاز ہوتا ہے۔ محرم الحرام جیسا کہ اپنے الفاظ سے واضح اور ظاہر کرتا ہے کہ اس کے معنی حرمت وعظمت کے ہیں اگرچہ ماہ وسال دن ورات تخلیق میں سب برابر ہیں لیکن اللہ جل شانہ نے ان میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے جس طرح دنوں میں جمعہ کو باقی دنوں پر فضیلت دی اور راتوں میں شب قدر کو اور خطہِ زمین میں کعبۃ اللہ کو اہمیت وفضیلت اور برکت حاصل ہے اسی طرح پورے سال کے بارہ 12 مہینوں میں رمضان المبارک اور محرم الحرام کو اہمیت وفضیلت حاصل ہے قرآن کریم میں جن 4 مہینوں کو اشھر حرم (یعنی حرمت والے مہینے کہا گیا) جن میں جنگ وجدال اور قتل وقتال سے منع کیا گیا ہے ان مقدس ومحترم مہینوں میں ایک ماہ محرم الحرام بھی ہے اس اعتبار سے بھی یہ مہینہ تقویم اسلامی میں نہایت معظم ومکرم ہے ماہ محرم الحرام اور یوم عاشوراء بڑی عظمت کے حامل ہیں تاریخ کے عظیم ترین واقعات وسانحات خواہ وہ المناک ہوں یا پھر۔ خوش کن اس سے جڑے ہوئے ہیں چنانچہ۔ مؤرخین نے بہت سارے واقعات کو برنوک قلم لایا ہے جیسے کے ایک محرم الحرام کو حضرت عمر بن خطاب رض کا یوم شہادت ہے یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ اسلامی سال کا آغاز حضرت عمر بن خطاب رض کی شہادت سے ہوتا ہے اسی طرح محرم الحرام کا مہینہ شہدائے کربلا کی شہادت عظمیٰ کی وہ داستان لئے ہوئے ہے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکے گا اسی طرح یوم عاشوراء میں اور بھی کئ واقعات پیش آئیں۔ چنانچہ تاریخ بتاتی ہے کہ (1) عاشوراء کے دن سیدنا آدم علیہ السلام کی توبہ بارگاہ رب العلمین میں قبول ہوئی (2) اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پہاڑ پر آکر ٹھہری (3) اسی دن حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے شکم (پیٹ) سے خلاصی ملی اور آپ کی امت کا قصور معاف کیا گیا (4) اسی دن سیدنا یوسف علیہ السلام کنویں سے نکالے گئے (5) حضرت ایوب علیہ السلام کو جو مشہور بیماری تھی اس سے اسی روز صحت یابی عطاء ہوئی (6) اسی دن حضرت ادریس علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا گیا (7) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش بھی اسی دن میں بتلائی جاتی ہے (8) حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آگ جو گلزار بنی وہ بھی اسی دن کے اندر بنی (9) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ولادت باسعادت بھی اسی دن میں بتلائی جاتی ہے (10) اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم نے فرعون کے ظلم واستبداد سے نجات پائی (11) اسی دن سیدنا سلیمان علیہ السلام کو بادشاہت وحکومت ملی اور اسی دن قیامت واقع ہوگی اور اسی دن نواسئہ رسول اللہ ﷺ سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ اور انکے رفقاء کو بڑے ہی بے دردی سے شہید کیا گیا اور بھی بہت سے واقعات اسی دن رونما ہوئے ہیں مذکورہ واقعات یوم عاشوراء کی فضیلت اور اس کی شان کو ثابت کرتے نظر آتے ہیں۔ اور ان واقعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ عاشوراء کے دن کو دیگر ایام پر کس قدر فضیلت اور غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ علاوہ ازیں رسول اللہ ﷺ نے بھی مختلف احادیث میں اس دن کی اہمیت اور فضیلت بیان فرمائی ہے

محرم الحرام کے روزوں کی فضیلت واهمیت

یوں تو اس ماہ میں کی جانے والی ہر عبادت قابلِ قدر اور باعثِ اجر ہے لیکن احادیث مبارکہ میں محرم الحرام کے روزوں کی خصوصی ترغیب دی گئی ہے۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں وافضل الصیام بعد شهر رمضان صیام شهر الله المحرم. (مسلم: ج: ١ : ص: ٣٦٨ باب فضل صوم المحرم) ترجمہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے بہترین روزے اللہ کے مہینہ محرم کے ہیں۔ اسی طرح اور ایک ارشاد نبوی ہے: وصیام یوم عاشوراء احتسب علی الله ان یکفر السنة التی قبله ترجمہ: اور یوم عاشوراء کے روزہ کے بارے میں مجھے خدا سے امید ہے کہ وہ (اس روزہ کی بناء پر) ایک سال پہلے کہ گناہ دور کردے گا (صحیح مسلم: ج: ١: ص ٣٦٧: باب استحباب صیام ثلثة ایام الخ)

نوٹ ۔۔۔۔ اہل ایمان کو یہود کی مخالفت کا حکم دیا گیا اور دسویں محرم کا روزہ چونکہ یہود بھی رکھتے ہیں اسلئے اب ہمارے لئے حکم یہ ہے کہ دسویں تاریخ کے ساتھ نویں یا گیارویں تاریخ کا روزہ بھی رکھے تاکہ سنت بھی ادا ہو جائے اور مخالفتِ یہود کا پہلو بھی نکل آئے جیسا کہ حضرت ابن عباس رض کی روایت ہے قال رسول الله صلی الله علیه وسلم صوموا یوم عاشوراء وخالفوا فیه الیهود وصوموا قبله یوما او بعده یوما مسند احمد: ج ا: ص ٢٤١: حدیث نمبر ٢١٥٤ ترجمہ تم عاشوراء کا روزہ رکھو اور یہود کی مخالفت کرو اور اس سے ایک دن پہلے یا بعد میں بھی روزہ رکھو۔

عاشوراء کے دن اہل وعیال پر وسعت سے خرچ کرنا

دسویں محرم کے دن اپنی استطاعت کے مطابق حلال آمدنی سے اپنے اہل وعیال پر کھانے پینے میں وسعت کرنا رزق میں برکت کا ذریعہ اور فقر وفاقہ سے نجات کا سبب ہے

حضرت جابر رض سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من وسع علی نفسه واهله یوم عاشوراء وسع الله علیه سائر سنته

(الاستذکار لابن عبد البر المالکی: ج: ٣: ص: ٣٣١ تاب الصیام)

ترجمہ جو آدمی اپنے آپ پر اور اپنے گھر والوں پر عاشوراء کے دن (کھانے پینے میں) وسعت کرے گا اللہ تعالی اس پر پورے سال وسعت فرما فرمائیں گے۔

نوشت محمد ریحان الکریمی (ساکن حدگاؤں ضلع ناندیڑ)
(متعلم دارالعلوم محمدیہ) ٧/ محرم الحرام/ ١٤٤٦/ بروز اتوار

مکیش امبانی کے بیٹے اننت امبانی کی شادی پر شاہ خرچی

محمد ریاض احمد

ہمارے ملک کی آبادی 140 کروڑ ہے ان میں سے خود مودی حکومت کا دعویٰ ہے کہ 80 کروڑ لوگوں کو وہ ماہانہ مفت راشن فراہم کرتی ہے، اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہمارے وطنِ عزیز میں ہنوز 80 کروڑ عوام خطِ غربت سے نیچے زندگی گذار رہے ہیں۔ ہنگر انڈکس (بھوک وفاقہ) کے عشاریہ میں عالمی سطح پر 125 ملکوں میں ہندوستان 111 ویں مقام پر کھڑا ہے۔ 2022 میں ہم 107 ویں مقام پر تھے، بیروزگاری کی شرح جون 2024 تک 2-9 فیصد رہی جبکہ 2008 میں یہ صرف 4-5 فیصد تھی۔ 29 مئی کو MINT میں ایک رپورٹ شائع ہوئی جس میں CMIE (سنٹر فار مانیٹرنگ دی انڈین اکنامی) کے تازہ ترین ڈیٹا کے حوالے سے ڈاکٹر کوشک باسو سابق مشیر اعلیٰ برائے اقتصادیات نے بتایا کہ دنیا کے نوجوانوں میں بیروزگاری کی شرح سب سے زیادہ ہندوستانی نوجوانوں میں 45.4 فیصد کی خطرناک سطح تک پہنچ گئی۔ دوسری طرف ملک میں خواتین اور لڑکیاں بھی محفوظ نہیں ہیں۔ نیشنل کرائم ریکارڈس بیورو کے مطابق سال 2022 میں ملک کے طول و عرض میں عصمت ریزی کے یومیہ اوسطاً 90 واقعات پیش آئے تاہم حقیقی اعداد وشمار اس سے کہیں زیادہ ہو سکتے ہیں کیونکہ ریپ کے اکثر واقعات میں بدنامی اور انتقامی کارروائی کے خوف سے پولیس میں شکایت درج نہیں کرائی جاتی جبکہ اس طرح کے واقعات میں اگر خاطی بااثر مذہبی شخص یا سیاستداں ہوتا ہے تو اسے ہر سطح پر بچانے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی جاتی۔ دوسری جانب ملک کے مختلف علاقوں میں ایسے شرمناک واقعات پیش آچکے ہیں جن میں 6 سال، 9 سال کی لڑکیوں سے لیکر 70 سال کی بوڑھیوں کو بھی درندوں نے اپنی ہوس کا نشانہ بنایا جبکہ 'بیٹی بچاؤ۔ بیٹی پڑھاؤ' کا نعرہ دینے والے وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت میں خواتین پر ہو رہے مظالم کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ 30 جولائی کو 'دی ہندو' نے خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کی ایک رپورٹ شائع کی جس میں پارلیمنٹ میں حکومت کے بیان اور ڈیٹا کے حوالے سے بتایا گیا کہ 2019 اور 2021 کے درمیان تین برسوں کے دوران ملک میں 13.13 لاکھ لڑکیاں اور خواتین لاپتہ ہو گئیں' اس معاملہ میں مدھیہ پردیش کو سرِ فہرست بتایا گیا جہاں سے دو لاکھ سے زائد خواتین ولڑکیاں لاپتہ ہوئیں' دوسرے نمبر پر مغربی بنگال رہا۔ مرکزی وزارتِ داخلہ کے ڈیٹا کے مطابق جو پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا 10,61,648 خواتین جن کی عمریں 18 سال سے زائد تھیں اور 18 سال سے کم عمر کی 2,51,430 لڑکیاں 2019 اور 2021 کے درمیان لاپتہ ہو گئیں۔ اسی مدت کے دوران قومی دارالحکومت دہلی سے 61,054 خواتین اور 22919 لڑکیاں لاپتہ ہوئیں جبکہ جموں وکشمیر سے لاپتہ ہونے والی خواتین اور لڑکیوں کی تعداد بالترتیب 8617 اور 1148 رہی۔ میڈیا رپورٹس میں وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کی آبائی ریاست گجرات کے بارے میں یہ دل دہلا دینے والا انکشاف کیا گیا کہ صرف گجرات سے 4 کھ سے زائد لڑکیاں لاپتہ ہیں۔ ملک میں اگر صحت عامہ کے شعبہ پر نظر ڈالیں تو 140 کروڑ کی آبادی والے ہمارے ملک میں مریضوں اور ڈاکٹروں کا تناسب 1;834 ہے یعنی 834 مریضوں کیلئے ایک ڈاکٹر خدمات انجام دیتا ہے جبکہ کیوبا جیسے ملک میں 1000 مریضوں کیلئے 8.4 ڈاکٹرس ہمارے ملک میں خدمات انجام دیتے ہیں۔ آپ نے اکثر یہ بھی سنا ہوگا کہ کوئی بھوکا اپنی بھوک مٹانے کیلئے روٹی چوری کرتا ہے تو اسے مار مار کر ہلاک کر دیا جاتا ہے۔ کورونا وباء کے دوران مودی جی نے قومی ٹی وی پر رات اچانک نمودار ہوتے ہوئے لاک ڈاؤن کا اعلان کر دیا، اس دوران بھی ملک کی کچی پکی سڑکوں پر کئی ایسے دردناک اور عبرت انگیز مناظر دیکھے گئے جس سے انسانیت شرمسار ہو کر رہ گئی، خود دارالحکومت دہلی میں کئی ایک شاہراہوں پر کسی ٹرک کی زد میں آکر مرنے والے کتے کا گوشت ایک شخص کھاتا دیکھا گیا، ہو سکتا ہے کہ وہ پاگل تھا لیکن کبھی حکومت نے یہ سوچا کہ وہ آخر پاگل کیوں ہوا؟ کیا اس کے پاگل پن کی وجہ بھوک تو نہیں تھی؟۔ بہر حال ہمارے ملک میں سرکاری اسپتالوں کی تعداد جتنی ہونی چاہیئے نہیں ہے، غربت اور غریبوں کا برا حال ہے، کروڑ ہا لوگ خالی پیٹ سڑکوں کے کنارے پُلوں کے نیچے گندگی میں سوجاتے ہیں۔ دوسری طرف ہمارے ملک میں متمول تاجرین، صنعت کاروں، سیاستدانوں، فلم اداکاروں اور اعلیٰ بیوروکریٹس کے بیٹے، بیٹیوں کی شادیوں کی تقاریب کو دیکھیں تو یہ کہہ ہی نہیں سکتے کہ ہمارا ملک غریب ہے تیسری دنیا سے تعلق رکھتا ہے۔ ملک کے کئی ایسے علاقے ہیں جہاں دلت خواتین کو سزاء کے طور پر برہنہ پریڈ کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ ان تمام دردناک حالات میں ریلائنس انڈسٹریز کے مالک اور ایشیاء کے دولت مند ترین صنعت کار مکیش امبانی کے چھوٹے بیٹے اننت امبانی کی شادی کے دنیا بھر میں چرچے ہیں، وہ اس شادی پر کروڑ ہا ڈالرس خرچ کر رہے ہیں۔ Reditl پر ایک پوسٹ میں یہ انکشاف کیا گیا کہ اس شادی پر 5000 کروڑ روپئے خرچ کئے گئے جو کہ مکیش امبانی کی دولت کا 0.5 فیصد حصہ بنتا ہے۔ صارفین نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ ہم نے اس شادی پر 1000-2000 کروڑ روپئے خرچ کی توقع کی تھی اور ہو سکتا ہے کہ یہ شادی بھی ایک سرمایہ کاری ہو۔ عالمی سطح پر دولت مندوں کی فہرست میں مکیش امبانی کا 11 واں نمبر ہے۔ اننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ کی شادی کا جو رقعہ یا دعوت نامہ تیار کیا گیا ہے میڈیا رپورٹس میں اس کی قیمت 6-7 لاکھ روپئے بتائی گئی ہے۔ آپ کو بتادیں کہ جاریہ سال یکم مارچ سے بحرہ روم اور بحرہ روم سے پھر ممبئی میں پُرتعیش دعوتوں کا اہتمام کیا گیا۔ بحرہ روم کے قریب ایک کروز میں پارٹی کا اہتمام کیا گیا جس میں دنیا بھر کی مشہور ومعروف شخصیتوں نے شرکت کی۔ 1985 میں مکیش امبانی کی نیتا امبانی سے شادی ہوئی اور اس جوڑے کو دو بیٹے آکاش امبانی اور اننت امبانی اور ایک بیٹی ایشا ہے۔ مکیش امبانی کے بارے میں ایک بات بتانا ضروری ہوگا کہ آج وہ ممبئی کی ایک 27 منزلہ پُرتعیش عمارت میں مقیم ہیں جس کی مالیت 15.1 ارب ڈالرس بتائی جاتی ہے جس کے مینٹننس کیلئے 600 ارکان عملہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ عمارت پر تین ہیلی پیاڈس، 160 کار گیاریج، خانگی مووی تھیٹر، سوئمنگ پول اور فٹنس سنٹر کی سہولت موجود ہے۔ ANTILIA جس اراضی پر تعمیر کی گئی اس کے بارے میں یہی کہا جاتا ہے کہ وہ اوقافی اراضی تھی لیکن سیاسی دباؤ، بدعنوانی، ملت فروشی کے نتیجہ میں اس کی موقوفہ شناخت مٹا کر رکھ دی گئی' پہلے یہ موقوفہ یتیم خانہ ہوا کرتا تھا۔ بہر حال! ہم بات کر رہے تھے اننت امبانی کی شادی میں کئے جانے والے مصارف کی۔ اس بارے میں بتادیں کہ 12 جولائی کو یہ شادی جیو ورلڈ کنونشن سنٹر میں منعقد ہوئی۔ اس سنٹر میں 16 ہزار مہمانوں کی گنجائش ہے جبکہ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ دنیا بھر سے آنے والے مہمانوں کی ضیافت کیلئے 100 سے زائد ماہرین پکوان کی خدمات حاصل کی گئیں جنہوں نے ہندوستانی اور یوروپی ڈشیس تیار کیں۔ اسی طرح مہمان کو لانے اور لے جانے کیلئے تین فالکن 2000 جیٹس اور 100 خانگی طیارے استعمال کئے گئے۔ 12 جولائی ہی سے جیو ورلڈ کنونشن سنٹر کے اطراف واکناف ٹریفک تحدیدات عائد کر دی گئی تھیں جس کا سلسلہ پیر تک جاری رہے گا۔ جیسا کہ ہم نے سطورِ بالا میں کہا ہے کہ پچھلے کئی ہفتوں کے دوران شادی کی کئی ایک تقاریب جاری ہیں جس میں Rehanna نے موسیقی ریز پروگرام پیش کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اسے 70 لاکھ ڈالرس فیس دی گئی۔ JUSTIN Bieber کو پرفارم کرنے کیلئے ایک کروڑ ڈالر دیئے گئے۔ غرض ہالی ووڈ، بالی ووڈ کے اداکاروں نے خوب دھوم مچائی اور مکیش امبانی کی شاہ خرچیوں کا پورا پورا فائدہ اُٹھایا۔ ڈیوڈ بیکھم، ان کی اہلیہ وکٹوریہ، بل گیٹس، ہیلاری کلنٹن، سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے یہودی داماد جیسر ڈ کشنر ان کی بیوی ایوانکا ٹرمپ، کارلی کلاس، مارکد کر برگ، امیتابھ بچن، شاہ رخ خان، عامر خان، سلمان خان کے بشمول مختلف ریاستوں کے چیف منسٹرس نے بھی شادی اور اس سے جڑی تقاریب میں شرکت کی۔ آپ کو بتادیں کہ مکیش امبانی 124.2 ارب ڈالرس (10.21 لاکھ کروڑ ہندوستانی روپیوں کے مالک ہیں) ڈی این اے کی ایک رپورٹ کے مطابق اگر مکیش امبانی یومیہ 3 کروڑ روپئے خرچ کریں یا عطیہ دیتے رہیں تو 40,379,3 دنوں (932 سال 6 ماہ) میں ان کی دولت ختم ہوگی۔ انہوں نے اپنے بیٹے کی شادی پر ناقابل تصور شاہ خرچی کر کے غریب، بھوکے، بیروزگار، بیمار ہندوستانیوں کے زخموں پر ایک طرح سے نمک چھڑکا ہے، یہ اور بات ہے کہ نوی ممبئی میں 50 غریب جوڑوں کی شادیاں کروائیں اور اس کی زبردست تشہیر کی گئی تاہم دھرو راٹھی جیسے یوٹیوبرس اور دوسرے جہد کاروں نے مکیش امبانی کے بیٹے کی شادی پر کروڑ ہا روپئے خرچ کئے جانے پر شدید تنقید کی۔ ان لوگوں کا الزام بلکہ دعویٰ ہے کہ مکیش امبانی کے بیٹے کی شادی مکیش نے نہیں بلکہ جیو کے 480 ملین صارفین نے کی کیونکہ جیو نے 25 فیصد تک ریچارج ریٹس یا ریچارج پلان کی قیمت بڑھا دی ہے۔ مکیش امبانی کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنی بیٹی ایشیا امبانی کی شادی جو آنند پیرامل کے ساتھ ہوئی اس پر 700 کروڑ روپئے خرچ کئے تھے جبکہ آکاش امبانی اور شلوکا مہتا کی شادی پر بھی کروڑ ہا روپئے خرچ کئے گئے تھے، اُس وقت شادی کے رقعہ کی قیمت 1.5 لاکھ روپئے (یہ 2019 کی بات ہے) تھی۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ

Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس :

नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड
माहिती व जनसंपर्क अधिकारी, जनसंपर्क विभाग यांचे कार्यालय, मुख्य इमारत.
पि.बी.एक्स: 02462 : 234710, 234577, 234404 फॅक्स : 02462-232071, E-Mail: info@nwcmc.gov.in

जा.क्र.नांवाशमनपा/जनसंपर्क/३७८६/२०२४ दिनांक:-१५-०७-२०२४

जाहिर प्रगटन

महापालिका कार्यक्षेत्रात "मुख्यमंत्री-माझी लाडकी बहीण" मदतकेंद्रांची यादी

राज्यातील महिलांच्या आर्थिक स्वातंत्र्यासाठी आणि त्यांच्या आरोग्य आणि पोषणात सुधारणा करण्यासाठी आणि कुटुंबातील त्यांची निर्णायक भूमिका मजबूत करण्यासाठी महाराष्ट्र राज्यात "मुख्यमंत्री-माझी लाडकी बहीण" योजना राबविण्याचा निर्णय महाराष्ट्र शासनाने घेतला असुन या योजनेच्या प्रभावी अंमलबजावणीसाठी सर्व महानगरपालिका क्षेत्रात वार्ड समिती गठीत करण्याचे निर्देश प्राप्त झाल्यानुसार "मुख्यमंत्री-माझी लाडकी बहीण" या योजनेचे नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका कार्यक्षेत्रात अर्ज स्विकारण्यासाठी खालील प्रमाणे प्रभाग निहाय मदतकक्ष स्थापण करण्यात आले आहेत.

(क्षेत्रिय कार्यालय क्र.०१ तरोडा-सांगवी)
सौ.निलावती डावरे, क्षेत्रिय अधिकारी तथा वार्ड अधिकारी भ्र.क्र.९५११७३२२८१

अ.क्र.	मदतकेंद्राचे नांव व ठिकाण
१	क्षेत्रिय कार्यालय क्र.०१ कार्यालय, राज कॉर्नर
२	शिवपार्वती मंगल कार्यालय समोर, भावसार चौक, तरोडा (खु)
३	साईबाबा मंदिर, चैतन्य नगर, तरोडा (बु)
४	मुळ गांव सांगवी बौध्द विहार विमानतळ समोर, सांगवी

(क्षेत्रिय कार्यालय क्र.०२ अशोक नगर)
श्री मिर्झा फरहतुल्ला बेग, क्षेत्रिय अधिकारी तथा वार्ड अधिकारी भ्र.क्र.९०११०००९५०

अ.क्र.	मदतकेंद्राचे नांव व ठिकाण
१	क्षेत्रिय कार्यालय क्र.०२ कार्यालय, अशोक नगर पाण्याची टाकी
२	CLC सेंटर, पशु वैद्यकीय दवाखाण्या समोर,पिरबुऱ्हान रोड
३	RK फंक्शन हॉल, लक्ष्मी नगर

(क्षेत्रिय कार्यालय क्र.०३ शिवाजी नगर)
श्री रमेश चवरे,क्षेत्रिय अधिकारी तथा वार्ड अधिकारी भ्र.क्र.९०११०००९९४

अ.क्र.	मदतकेंद्राचे नांव व ठिकाण
१	क्षेत्रिय कार्यालय क्र.०३ कार्यालय, फायर स्टेशन, लेबर कॉलनी
२	मनपा शाळा, पिवळी गिरणी, डॉ.आंबेडकर नगर
३	विजयनगर पोलीस चौकीच्या मागे

(क्षेत्रिय कार्यालय क्र.०४ वजिराबाद)
श्री संजय जाधव,क्षेत्रिय अधिकारी तथा वार्ड अधिकारी भ्र.क्र.९०११०००९३९

अ.क्र.	मदतकेंद्राचे नांव व ठिकाण
१	क्षेत्रिय कार्यालय क्र.०४ कार्यालय, रणजितसिंग मार्केट,जुना मोंढा
२	हनुमान टेकडी परिसर
३	गांधी पुतळा पाण्याची टाकी एलबीटी कार्यालय
४	खडकपुरा मनपा वाचनालय

(क्षेत्रिय कार्यालय क्र.०५ इतवारा)
श्री रावण सोनसळे, क्षेत्रिय अधिकारी तथा वार्ड अधिकारी भ्र.क्र.८८८८८०१९६१

अ.क्र.	मदतकेंद्राचे नांव व ठिकाण
१	क्षेत्रिय कार्यालय क्र.०५ कार्यालय, रणजितसिंग मार्केट,जुना मोंढा
२	मनपा दवाखाना करबला
३	मनपा वाचनालय हैदरबाग
४	मनपा वाचनालय उमर कॉलनी

(क्षेत्रिय कार्यालय क्र.०६ सिडको-हडको)
श्री संभाजी कास्टेवाड, क्षेत्रिय अधिकारी तथा वार्ड अधिकारी भ्र.क्र.९४२१७५७४६३

अ.क्र.	मदतकेंद्राचे नांव व ठिकाण
१	मनपा दवाखाना सिडको
२	श्री मोहन पाटील घोगरे यांचे कॉम्पलेक्स हडको, छत्रपती शिवाजी महाराज यांच्या पुतळ्याच्या मागे, हडको (बसस्टॉप)
३	वाल्मीकी धर्मशाळा हनुमान मंदिराजवळ, वसरणी
४	तुकाराम संभाजी काकडे यांचे दुकान, पेट्रोल पंपाच्या बाजुस, रवि नगर कौठा,

उपरोक्त केंद्रावर दिनांक ३१ ऑगस्ट २०२४ पर्यंत सकाळी ८.०० ते दुपारी २.०० व दुपारी २.०० ते रात्री ८.०० या वेळेत महिलांकडुन अर्ज स्विकारण्यात येतील. अर्ज भरण्यासाठी महिलांकडुन कोणत्याही प्रकारचे शुल्क आकारण्यात येणार नाही. तसेच नागरीकांनी अर्ज स्विकृती दरम्यान अडचण निर्माण झाल्यास खालील अधिकाऱ्यांना संपर्क साधावा.

१) श्री गिरीश कदम,अतिरिक्त आयुक्त तथा नोडल अधिकारी भ्र.क्र.९०११०००९२३
२) श्री स.अजितपालसिंघ संधु, उपआयुक्त तथा सहाय्यक नोडल अधिकारी भ्र.क्र.९०११०००९६५
३) श्री विजय बोराटे, बाल विकास प्रकल्प अधिकारी (शहर),नांदेड भ्र.क्र.९४२२२६६२२८

स्वाक्षरी
(डॉ.महेशकुमार डोईफोडे)
आयुक्त तथा प्रशासक,
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

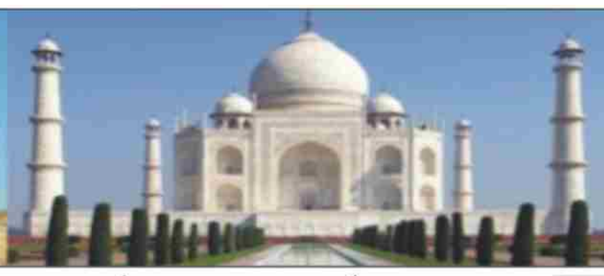

محرم کوئی تہوار نہیں، خرافات اور لغویات سے بچیں: مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

پٹنہ (پریس ریلیز): محرم کوئی تہوار یا خوشی کا مہینہ نہیں ہے، اس مہینہ کی دسویں تاریخ کو خاص فضیلت حاصل ہے۔ روایت کے مطابق حضرت آدمؑ وحواؑ کو اسی تاریخ کو زمین پر اتارا گیا، اسی تاریخ کو طوفان نوح آیا، اسی تاریخ کو فرعون غرق کیا گیا، اسی تاریخ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے فرعون سے نجات دی، اسی تاریخ کو قیامت آئے گی، اتفاق کی بات ہے کہ اسی تاریخ کو حضرت امام حسینؓ کو شہید کیا گیا۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے پریس ریلیز میں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محرم کوئی تہوار نہیں بلکہ موجودہ وقت میں دسویں محرم کو حضرت امام حسینؓ کی شہادت کے طور پر منایا جاتا ہے، یہ ایک عظیم شہادت کی یادگار ہے۔ یہ عظیم شہادت ہمیں یاد دلاتی ہے کہ باطل کے سامنے کبھی سر نہیں جھکانا چاہئے۔ حضرت امام حسینؓ نے شہادت کو پسند کیا، مگر باطل کے سامنے سر نہیں جھکایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ وقت میں مسلم سماج کے لوگوں کے ذریعہ دسویں محرم کو طرح طرح کے خرافات اور لغو کام کئے جاتے ہیں، اس دن کو جشن کے طور پر منانے کا رواج ہوگیا ہے۔ ڈھول تاشے سے بڑھ کر اب بینڈ باجے اور ڈی جے بھی استعمال کئے جانے لگے ہیں۔ اس طرح اس شہادت کی تاریخ کی توہین اور بے حرمتی ہے، دین اسلام اور دین وشریعت کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اس میں کسی طرح کے خرافات اور لغو کاموں کی کوئی گنجائش اور اجازت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ محرم قربانی، صبر وتحمل اور باطل طاقتوں کے مقابلہ میں سر نہ جھکانے کی تعلیم دیتا ہے۔ اس موقع پر اس کی ضرورت ہے کہ مسلم سماج کے لوگ خرافات اور لغو کاموں سے بچیں۔ نفل روزے رکھیں اور شرعی کاموں کا اہتمام کریں۔ کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے دین وشریعت کی بدنامی ہو، ہر حال میں شرعی قوانین اور ملکی قوانین کی پابندی کریں۔

درگاہ برہنہ شاہ میں بروز عاشورہ محفل ذکر امام حسین

حیدرآباد 15/ جولائی (راست) تولیتی انتظامی کمیٹی درگاہ سراج المجذوبین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے زیراہتمام چہارشنبہ 17/ جولائی بروز عاشورہ بعد نماز ظہر محفل ذکر امام عالی مقام حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا انعقاد عمل میں آئے گا صدر کمیٹی حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسدثنائی نگرانی فرمائیں گے نورالقراء حضرت مولانا حافظ وقاری محمد نور نقشبندی کی تلاوت قرآن پاک سے محفل کا آغاز ہوگا سیف دکن حضرت علامہ سید محمد علی قادری الہاشمی ممشاد پاشاہ سجادہ نشین خانقاہ حمادیہ و صدر نشین مرکزی انجمن قادریہ اور خطیب العصر حضرت علامہ حافظ ڈاکٹر محمد مظفر حسین خان بندہ نوازی نائب صدر درگاہ کمیٹی خصوصی خطاب فرمائیں گے آفتاب سخن جناب سردار سلیم اور قاری محمد غوث محی الدین قادری مہمانان اعزازی ہوں گے سما نشید گروپ کے اراکین جناب سید عمران مصطفی حسینی چیرمین سما نشید، جناب ارباز ہاسانی، جناب احمد مصطفی، جناب صفوان قادری، جناب خالد قادری، جناب عدنان قادری، جناب مصطفی خان قادری، جناب فراز قادری اور جناب مدثر قادری نعت ومنقبت کے نذرانے پیش کریں گے عہدہ داران تولیتی انتظامی کمیٹی ڈاکٹر یوسف نقشبندی نائب صدر، جناب الحاج محمد حسین نقشبندی معتمد، جناب محمد مظہرالدین صدیقی، جناب سید شمس الاکبر علی الہاشمی نائبین معتمد، جناب الحاج محمد عزیز الرحمن خازن، جناب جی یم منظور معتمد تنظیمی، جناب ڈاکٹر الحاج محمد یسین، جناب محمد شمس الدین اور جناب خواجہ معین خان اراکین کمیٹی نے علامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی گزارش کی ہے۔

جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کی مہم زور وشور سے جاری

تعلقہ بھوکردن و جعفرآباد میں جائزہ میٹنگ کا انعقاد

جالنہ 15/ جولائی: مسلمانان ہند کی مذہبی تاریخی نمائندہ تنظیم جمعیۃ علماء کی ممبر سازی مہم تعلقہ بھوکردن وجعفرآباد میں پورے زور وشور سے جاری ہے، آج 14 جولائی بروز اتوار صبح ساڑھے دس بجے تعلقہ بھوکردن کی جمعیۃ علماء کے ارکان عاملہ کی میٹنگ مولانا سیّد نصراللہ حسینی سہیل ندوی صدر جمعیۃ علماء ضلع جالنہ کی صدارت محمدیہ مسجد پاردھ میں منعقد ہوئی، جس میں پورے تعلقہ کے نمائندہ افراد نے شرکت کی۔ مفتی عبداللہ داناپور اور مولانا ناظم امام جامع مسجد وال ساؤنگی نے اپنے مقام کی کارکردگی پیش کی اور درپیش اہم امور کی جانب توجہ دلائی، اسی طرح مولانا محمد رفیق ناظم مدرسہ حلیمہ سعدیہ داناپور، حافظ محمد خلیل امام مرکز مسجد وصدر جمعیۃ علماء پاردھ، اور حافظ محمد ذاکر صدر جمعیۃ علماء دھاوڑہ نے اپنے مقامات کی تفصیل پیش کی اور قیمتی تجاویز رکھیں، مولانا عمران خان ندوی صدر جمعیۃ علماء تعلقہ بھوکردن نے پورے تعلقہ بھوکردن کی دو سالہ کارکردگی کی اہم جھلکیاں پیش کیں مولانا عیسیٰ خان کاشفی صدر جمعیۃ علماء ارشد مدنی شہر جالنہ نے علاقے میں جمعیۃ علماء کی جاری ممبر سازی کا جائزہ لیا اور 15/ اگست سے پہلے پہلے ممبر سازی کے عمل کو پورا کرنے کی طرف توجہ دلائی، اور جن مقامات پر مزید فارم ممبری کی ضرورت تھی وہاں کے ذمہ داران کو فارم دیئے، مولانا سیّد نصراللہ حسینی سہیل ندوی نے اپنی صدارتی تقریر میں تعلقہ بھوکردن کے پچھلے ٹرم کی کارگزاری پر اطمینان ظاہر کرتے ہوئے خوشی ومسرت کا اظہار کیا اور وہاں کے ذمہ داران کو اس کے لیے مبارکباد پیش کی، آپ نے اپنے کلیدی خطاب میں حالات حاضرہ اور نوجوانوں کو کئی حوالوں سے بیدار ہونے کی نصیحت کی اور جمعیۃ علماء ہند کی ایک پانچ سالہ عظیم تاریخ سے بھی سامعین کو روشناس کرایا، نیز اپنے علاقے میں جو درپیش مسائل ہیں مثلاً بچت گٹ کی لعنت، ارتداد کی لہر، مکاتب قرآنیہ کا قیام علماء وائمہ کرام کی ضروریات وغیرہ کے لیئے ہم مستعد ہوکر ہر ڈیڑھ دو ماہ میں ان امور کے ذیل میں مشورہ ومیٹنگیں منعقد کریں اور عملی طور پر ان مسائل کے حل کی کوشش کریں، آپ نے کہا کہ جمعیۃ علماء موجودہ حالات میں جو بیش قیمت بہت سارے میدانوں میں ملک وملت کی رہنمائی کرتی ہے اور اس کا کردار انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے بہت کلیدی ہے۔ جس کا اعتراف آج اپنے ہی نہیں بلکہ غیر بھی برملا اظہار کررہے ہیں، اس لئے ہمیں پورے شرح صدر سے جمعیۃ علماء سے جڑ کر اسکی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیے۔ خصوصاً اب جب ممبر سازی کے ذریعہ جو ملک کے کونے کونے میں افراد کو جمعیۃ علماء سے مربوط و جوڑا جارہا ہے اس کو پوری تندہی سے کرنے کی ضرورت ہے، اس نشست میں شہر بھوکردن سے حاجی فیصل چاؤش، جمیل قادری، حاجی اکرم قریشی، معز صدیقی، عبدالرؤف لیڈر، داناپور سے مولانا محمد رفیق ناظم مدرسہ حلیمہ سعدیہ، مولانا عبدالواحد، مفتی عبداللہ، مفتی جنید، مولانا محمد عرفان، دھاوڑہ سے حافظ محمد ذاکر، پاردھ کے مقامی ذمہ داران میں حافظ قاری حافظ محمد صادق، حافظ محمد خلیل، سلیم خان، حافظ محمد شاہ رخ، سید فیروز صاحب، عبدالمتین، زبیر شاہ اور معین بھائی، شکیل مستری، لیہا سے حافظ محمد ہارون، محمد سبحان، پیپل گاؤں سے حافظ محمد وسیم اور شکیل خان، پٹھان ساؤنگی سے مولانا نصراللہ اور مولانا عمران خان ندوی، وال ساؤنگی سے سلیم شاہ ٹھیکیدار، زبیر شاہ ٹیلر حافظ نذیر، حافظ محمد اشراق، حافظ محمد سلیم، حافظ عتیق اور مرتل سے حافظ محمد عمران اور سرنگلی سے حافظ محمد خلیل وغیرہ نے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز مخصوص لب ولہجہ کے مالک قاری حافظ سہیل صاحب وال ساؤنگی کی تلاوت سے ہوا، پھر مسحور کن آواز اور دلکش انداز کے ساتھ آپ صلعم کی شان اقدس میں نذرانہ عقیدت فاضل نوجوان مفتی ابوسعد پاردھ نے پیش کیا، اسی طرح بعد نماز ظہر مدینہ مسجد جعفرآباد میں وہاں کے جمعیۃ علماء کے ذمہ داران حاجی داؤد، مولانا محمد سلیم بیتی۔ ناظم مدرسہ اردکھیڑہ، مولانا احمد صاحب وغیرہ کی موجودگی میں میٹنگ ہوئی اور تعلقہ جعفرآباد کے لئے ممبر سازی کے فارم سونپے گئے۔ الحمدللہ یہاں بھی جمعیۃ علماء کی ممبر سازی حسب معمول جاری ہے۔

حمایت علی شاعر صاحب کا یوم ولادت.. 14 جولائی

نام میر حمایت علی اور شاعر تخلص ہے۔ ۱۴/جولائی ۱۹۲۶ء کو اورنگ آباد (دکن) میں پیدا ہوئے۔ روزنامہ 'خلافت' میں کام کیا اور ریڈیو سے وابستہ ہوگئے۔ ۱۹۶۳ء میں سندھ یونیورسٹی سے اردو میں ایم اے کیا۔ حمایت علی شاعر نے فلموں کے لیے گانے بھی لکھے۔ شاعری میں ایک نیا تجربہ ''ثلاثی'' کے تحت کیا ہے جس میں تین مصرعے ہوتے ہیں۔ حمایت سندھ یونیورسٹی کے شعبۂ اردو سے بھی منسلک رہے۔ آپ کی تصانیف کے نام یہ ہیں: 'آگ میں پھول'، 'شکست آرزو'، 'مٹی کا قرض'، 'تشنگی کا سفر'، 'حرف حرف روشنی'، 'دود چراغ محفل' (مختلف شعرا کے کلام)، 'عقیدت کا سفر' (نعتیہ شاعری کے ساتھ سو سال، تحقیق)، 'آئینہ در آئینہ' (منظوم خودنوشت سوانح حیات)، 'ہارون کی آواز' (نظمیں اور غزلیں)، 'تجھ کو معلوم نہیں' (فلمی نغمات)، 'کھلتے کنول سے لوگ' (دکنی شعرا کا تذکرہ)، 'محبتوں کے سفیر' (پانچ سو سالہ سندھی شعرا کا اردو کلام)۔ حمایت علی شاعر کو نگار ایوارڈ (بہترین نغمہ نگار)، رائٹر گلڈ آدم جی ایوارڈ، عثمانیہ گولڈ میڈل (بہادر یار جنگ ادبی کلب) سے نوازا گیا۔ ان کی ادبی اور دیگر خدمات کے صلے میں حکومت پاکستان نے صدارتی ایوارڈ سے بھی نوازا۔ بحوالۂ: پیمانۂ غزل (جلد دوم)، محمد شمس الحق، صفحہ:190۔

موصوف کے یوم ولادت پر ان کے کچھ منتخب اشعار احباب کی خدمت میں پیش ہیں

انتخاب وپیشکش... طارق اسلم

تجھ سے وفا نہ کی تو کسی سے وفا نہ کی
کس طرح انتقام لیا اپنے آپ سے
شاعرؔ ان کی دوستی کا اب بھی دم بھرتے ہیں آپ
ٹھوکریں کھا کر تو سنتے ہیں سنبھل جاتے ہیں لوگ
اپنے کسی عمل پہ ندامت نہیں مجھے
تھا نیک دل بہت جو گنہ گار مجھ میں تھا
صرف زندہ رہنے کو زندگی نہیں کہتے
کچھ غم محبت ہو کچھ غم جہاں یارو
پھر مری آس بڑھا کر مجھے مایوس نہ کر
حاصل غم کو خدا را غم حاصل نہ بنا
اس دشت سخن میں کوئی کیا پھول کھلائے
چمکی جو ذرا دھوپ تو جلنے لگے سائے
بدن پہ پیرہن خاک کے سوا کیا ہے
مرے الاؤ میں اب راکھ کے سوا کیا ہے
روشنی میں اپنی شخصیت پہ جب بھی سوچنا
اپنے قد کو اپنے سائے سے بھی کم تر دیکھنا
اس دشت پہ احساں نہ کر اے ابر رواں اور
جب آگ ہو نم خوردہ تو اٹھتا ہے دھواں اور
اس جہاں میں تو اپنا سایہ بھی
روشنی ہو تو ساتھ چلتا ہے
ہر قدم پر نت نئے سانچے میں ڈھل جاتے ہیں لوگ
دیکھتے ہی دیکھتے کتنے بدل جاتے ہیں لوگ
میں سچ تو بولتا ہوں مگر اے خدائے حرف
تو جس میں سوچتا ہے مجھے وہ زبان دے

آل انڈیا مسلم او بی سی آرگنائزیشن کے صدر شبیر احمد انصاری کی کتاب ''منڈل نامہ'' کا اجراء

بھیونڈی: 15 جولائی (شارف انصاری):- شہر کے معروف تعلیمی ادارہ انصاری صافیہ گرلز ہائی اسکول میں منعقدہ پروگرام میں آل انڈیا مسلم او بی سی آرگنائزیشن کے قومی صدر شبیر احمد انصاری کی زندگی پر مبنی کتاب ''منڈل نامہ'' جسے دلیپ واگھمارے نے مراٹھی میں لکھی تھی اور اس ترجمہ اردو زبان میں ملک اکبر نے کیا ہے کا اجراء عمل میں آیا۔ پروگرام کی صدارت شجاع الدین نظام الدین انصاری نے فرمائی۔ جبکہ پروگرام کا آغاز حافظ جمیل انصاری کے تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس موقع پر ''منڈل نامہ'' کتاب کا اجراء آل انڈیا او بی سی مسلم آرگنائزیشن بھیونڈی کے صدر حاجی سلیم انصاری (SR)، آل انڈیا مسلم او بی سی آرگنائزیشن کے کارگزار صدر محمد فاضل انصاری، مفتی سید محمد حذیفہ قاسمی، مولانا اوصاف فلاحی، ایڈوکیٹ یاسین مومن، مولانا امتیاز فلاحی، پرنسپل ضیا الرحمان انصاری، محفوظ انصاری، قاسم انصاری (سردار) حافظ جمیل انصاری، ڈاکٹر ایاز انصاری وغیرہ کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ آل انڈیا مسلم او بی سی آرگنائزیشن کے کارگزار صدر محمد فاضل انصاری نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے تمام مہمانان کا تعارف پیش کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں او بی سی سماج کے تحت آنے والے لوگوں کے حق وانصاف کے لئے شبیر احمد انصاری کی تحریک اور جہدوجہد کے لئے ان کی 45 سالہ خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کی منڈل نامہ کتاب او بی سی سماج کے لئے حکومت کی جانب سے جاری کردہ مختلف GR کا مجموعہ ہے اور اس کتاب کے ذریعے انہوں نے او بی سی کے فوائد سے لوگوں کو آگاہ کرایا ہے۔ پرنسپل ضیاء الرحمن انصاری نے کہا کہ یہ تقریب اہل بھیونڈی شہر کی جانب سے شبیر انصاری کے لئے خراج تحسین ہے یہ کتاب بڑی آسان زبان میں لکھی گئی ہے اور ہم سب کو بھی ان کی اس تحریک کا حصہ بننا چاہیئے۔ شاعر شکیل احمد شکیل نے صاحب کتاب کی خدمت میں نظم پیش کی اور ان کی پوری زندگی کا نقشہ اپنی منظوم کے ذریعے پیش کیا۔ ملک مومن سر نے شبیر احمد انصاری کی خدمت میں تہنیت نامہ پیش کیا۔ کانگریس پارٹی کے بھیونڈی شہر ضلع صدر ایڈوکیٹ عبدالرشید طاہر مومن نے اپنے خطاب میں پہلی مرتبہ او بی سی کوٹہ سے کانگریس پارٹی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑنے اور جیت حاصل کرنے کا ذکر کیا۔ ایڈوکیٹ یاسین مومن نے شبیر احمد انصاری سے اپنے دیرینہ مراسم کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کی تحریک پر روشنی ڈالی۔ اس کے علاوہ اس تقریب میں ڈاکٹر ایاز انصاری، سعید خان و دیگر مہمانان نے بھی خطاب کیا۔ صاحب کتاب شبیر احمد انصاری نے اپنے خطاب میں بڑے ہی ایماندارانہ اور بے باک طریقے سے اپنے جزبات کی عکاسی کی انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے دستوری حق کی مراعات دلانے کے لیے انہوں نے کافی جہدوجہد کیا، کئی مرتبہ بے مدت بھوک ہڑتال کیا۔ نہ جانے کتنی مرتبہ مجھ پر حملہ بھی کیا گیا لیکن میں نے ہمت نہیں ہاری اور مسلسل اپنی جہدوجہد جاری رکھی انہوں نے کہا کہ او بی سی سماج کے لوگوں کو اپنے حقوق جاننے کے لئے منڈل نامہ کتاب پڑھنا ضروری ہے۔ صدارتی خطبہ میں شجاع الدین نظام الدین انصاری نے کہا کہ شبیر احمد انصاری نے اقلیتوں کے لئے او بی سی کی راہ فراہم کی ہے۔ نظامت کا فریضہ شہر کے معروف ناظم سیماب انور سر نے نبھایا اور رسم شکریہ محفوظ انصاری نے ادا کیا۔

بزم شعروسخن اکولہ کے زیراہتمام پانچویں شعری واعزازی نشست

اکولہ:15 جولائی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ شہر کے اسکالر اکیڈمی کے وسیع وعریض ہال میں ایک طرحی شعری واعزازی نشست کا اہتمام کیا گیا- بزم شعروسخن اکولہ کے زیراہتمام اس مرتبہ وظیفہ یاب معلم، اردو ساہتیہ اکیڈمی سے ایوارڈ یافتہ، دو نثری کتب کے تخلیق کار اور بلاک ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر ناصرالدین انصار صاحب کا شال اور گلدستہ دے کر اعزاز کیا گیا- نیز شہزاد خان صاحب (شایان میڈیکل اکولہ) کا بھی اعزاز کیا گیا- ملحوظ رہے کہ گزشتہ دو برسوں سے اس انجمن نے مقامی اساتذہ شعرا اور ادبا کا اعزازی سلسلہ شروع کیا ہے- اور یہ نشست اس سلسلے کی پانچویں کڑی ہے۔ اعزازی جلسے میں طرحی نشست کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں شہر اکولہ کے نومشق شعرا کے ساتھ ساتھ کئی کہنہ مشق اور اساتذہ شعرا نے اپنے طرحی کلاموں کے ساتھ شرکت کی۔ انتظامیہ کے رکن عرفان ظفر قریشی کی تلاوت قرآن پاک سے بزم کا آغاز ہوا۔ اور اس کے بعد ساجد محشر صاحب نے اپنی طرحی نعت پیش کی۔ بعدازآں سبھی شعرا نے یکے بعد دیگرے اپنے مرصع کلاموں سے محفل کو زینت بخشی۔ جن میں صدر مشاعرہ عبدالرؤف انجم صاحب، فصیح اللہ خان نقیب، منظور ندیم، نور احمد نور پاتوری، التمش شمس، ضمیر احمد ضمیر، ساجد محشر، محمد خان ساجد، اسماعیل عطا، عبداللہ بہار، گلاب زخمی، فراز عارف، مولوی رفیق شاد، نعیم فراز، انس نبیل، کلیم شاداب، ارشاد حیدر، معین گوہر، شہزاد انور، فہیم عازم، عبداللطیف فانی، اظہار راشد، عارف زماں، بلال واصف عرفان انجم اور عرفان ظفر قریشی شامل تھے۔ عقیل احمد خان نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ عرفان ظفر قریشی نے اظہار تشکر میں سبھی شرکا شعرا وسامعین کا شکریہ ادا کیا۔ نیز اس نشست کے لیے اپنا ہال مختص کرنے کے لیے خصوصی طور پر اسکالر اکیڈمی کے ڈائریکٹر عرفان رضا صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ اس کامیاب نشست کے انعقاد میں انتظامیہ کے اراکین عرفان انجم، شہزاد انور، عقیل خان اور عرفان ظفر کی گراں قدر خدمات کارفرما رہیں۔ صدر نشست کی اجازت سے مجلس اختتام پذیر ہوئی۔

بھیونڈی کے جی ایم مومن کالج اسٹڈی سینٹر کے بی اے سال آخر کا بہترین نتیجہ

بھیونڈی: 15 جولائی (شارف انصاری):- یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی ناسک کے زیر انتظام جاری جی ایم مومن ویمنز کالج اسٹڈی سینٹر بھیونڈی سے مئی/ جون 2024 میں منعقد ہونے والے بی اے سال آخر امتحان کے نتائج کا اعلان یونیورسٹی کی جانب سے 4 جولائی کو آن لائن کر دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ اس سال جی ایم مومن کالج اسٹڈی سینٹر سے بی اے فائنل ایئر کے امتحان میں کل 250 طلبا وطالبات نے شرکت کی۔ جس میں سے 213 طلبا و طالبات نے کامیابی حاصل کی۔ اسٹڈی سینٹر کا مجموعی نتیجہ 85.20٪ رہا۔ ایک طالبہ امتیازی نمبر سے، 197 طلبہ فرسٹ کلاس میں اور 15 طلبہ سیکنڈ کلاس میں کامیاب ہوئے۔ ٹاپ ٹین طلبہ کے نام اس طرح ہیں۔ انصاری عائشہ 75٪ نمبر کے ساتھ اول، چودھری ہما بانو 73.42٪ نمبر کے ساتھ دوم، مدعو خلوص مخلص 73.25٪ نمبر کے ساتھ سوم، شیخ شیرین نبی 73.17٪ نمبر کے ساتھ چوتھے، انصاری صائمہ امین 72.83٪ نمبر کے ساتھ پانچویں، انصاری شائستہ محمد 72.75٪ نمبر کے ساتھ چھٹے، انصاری روبا ایوب 72.58٪ نمبر کے ساتھ ساتویں، شیخ صفت رضوان 72.42٪ آٹھویں، خان جاوید امین اور مومن عرشی عبدالعزیز 72.25٪ نمبر کے ساتھ نویں اور شیخ سمیہ محمد شاہد 72٪ نمبر کے ساتھ دسویں مقام پر رہیں۔ طلبہ کی اس شاندار کامیابی پر کے ایم ای سوسائٹی کے صدر المازفقیہ، سیکریٹری دانیال قاضی، خازن فہد بوبیرے، پرنسپل ڈاکٹر تبسم شیخ، رئیس ہائی سکول اینڈ جونیئر کالج کے چیئرمین یاسر تاتلی، پرنسپل ضیاء الرحمن انصاری، انچارج صفا آغا، کوآرڈنیٹر عبدالعزیز انصاری اور تمام اسٹاف ممبران نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے دعائیں دی ہیں۔

کراچی میں انٹرمیڈیٹ بورڈ کی ویجیلنس ٹیم کے ساتھ لوٹ پاٹ

کراچی۔15/ جولائی۔ ایم این این۔ امتحان میں نقل کے دوران ضبط کیے گئے موبائل فونز کو کراچی میں بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن کے گیٹ پر لوٹ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق انٹرمیڈیٹ بورڈ کی ویجیلنس اور مانیٹرنگ ٹیم نے اسلامیہ کالج میں دھوکہ دہی کے لیے استعمال ہونے والے فونز ضبط کئے تھے۔ ٹیم جیسے ہی انٹر بورڈ گیٹ کے قریب پہنچی تو مسلح ڈاکوؤں نے انہیں روکا اور چھینے گئے موبائل فون لے گئے۔ گیٹ پر تعینات گارڈز نے ڈاکوؤں کے خلاف مزاحمت نہیں کی، چوری کی واردات بغیر کسی تصادم کے ہونے دی۔ واقعے کی اطلاع پولیس اسٹیشن کو دے دی گئی ہے، اور فی الحال تفتیش جاری ہے۔ کراچی انٹرمیڈیٹ بورڈ کے چیئرمین نے زور دے کر کہا کہ گیٹ سے ملنے والی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی پولیس کو فراہم کردی گئی ہے تاکہ ان کی تفتیش میں مدد مل سکے۔

7/11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ معاملہ پھانسی کی سزا کی تصدیق کیئے جانے والی عرضداشتوں پر سماعت شروع

ممبئی:15/ جولائی باممبے ہائی کورٹ کی جانب سے 7/11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ مقدمہ کی سماعت کے لیئے ایک خصوصی بینچ کا قیام عمل میں آنے کے بعد آج پہلی مرتبہ سماعت عمل میں آئی جس کے دوران عدالت نے پھانسی کی سزا کی تصدیق کیئے جانے والی ریاستی حکومت کی عرضداشت پر سماعت شروع کردی۔ خصوصی بینچ کے جسٹس اے ایس کلور اور جسٹس شیام سی چنڈاک کو خصوصی وکیل استغاثہ سینئر ایڈوکیٹ راجا ٹھاکرے نے مقدمہ کے تعلق سے بتایا جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے ملزمین کا دفاع کرنے والے وکلاء نے عدالت کو بتایا کہ دوران سماعت ملزمین کو عدالت میں پیش کرنا چاہیے جس پر عدالت نے کہا کہ وہ ملزمین کو بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ عدالت میں پیش کرنے کے لیے اقدامات کرنے کے لئے رجسٹرار کو حکم دیگی۔ عدالت نے دفاعی وکلاء کو بتایا کہ بہت جلد ویڈیو کانفرنسنگ کی سہولت مہیا کرائی جائیگی۔ عدالت روزانہ پہلے سیشن میں مقدمہ کی سماعت کریگی یعنی کے ساڑھے دس بجے سے ڈیڑھ بجے تک سماعت ہوگی۔ دوران سماعت عدالت میں جمعیۃ علماء کی جانب سے ایڈوکیٹ عبدالوہاب خان، ایڈوکیٹ شریف شیخ، ایڈوکیٹ پایوشی رائے، ایڈوکیٹ انصار تنبولی، ایڈوکیٹ گورا بھوانی و دیگر موجود تھے۔ عیاں رہے کہ خصوصی مکوکا عدالت کے جج وائی ڈی شندے نے ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ کا فیصلہ سناتے ہوئے پانچ ملزمین احتشام قطب الدین صدیقی، کمال انصاری، فیصل عطاء الرحمن شیخ، آصف بشیر اور نوید حسین کو پھانسی اور 7/ ملزمین محمد علی شیخ، سہیل شیخ، ضمیر لطیف الرحمن، ڈاکٹر تنویر، مزمل عطاء الرحمن شیخ، ماجد شفیع، ساجد مرغوب انصاری کو عمر قید کی سزا سنائی تھی جبکہ ایک ملزم عبدالواحد دین محمد کو باعزت بری کردیا تھا۔ ملزمین مہاراشٹرا کی مختلف جیلوں میں قید ہیں جس میں ناگپور سینٹرل جیل، یروڈا جیل، ناشک جیل شامل ہیں۔ باممبے ہائی کورٹ ایک جانب جہاں ریاستی حکومت کی جانب سے داخل کنفرمیشن اپیلوں پر سماعت کریگی وہیں تمام ملزمین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلہ کے خلاف داخل اپیلوں پر سماعت کریگی۔ پھانسی کی سزا پانے والے کمال انصاری کا کرونا کے دوران ناگپور سینٹرل جیل میں انتقال ہوگیا تھا۔ ان بم دھماکوں کو اٹھارہ سال گزشتہ ہفتہ ہی مکمل ہوئے ہیں۔

بنگلہ دیش کی 1971 کی نسل کشی انصاف اور شناخت کے مطالبات میں اضافہ

ڈھاکہ۔14/ جولائی۔ ایم این این۔ بین الاقوامی برادری 1971 کی بنگلہ دیش نسل کشی کے انصاف اور تسلیم کی ضرورت کو تیزی سے تسلیم کررہی ہے، جیسا کہ مکتو اشور اور بنگلہ دیش ہسٹری اولمپیاڈ کے ایک اقدام نسل کشی 71 کے زیراہتمام ایک حالیہ تقریب میں روشنی ڈالی گئی۔ اس تقریب میں انسانی حقوق کے کارکنوں، محققین، اور سابق قانون سازوں کی طرف سے عینی شاہدین کے بیانات اور وکالت پیش کی گئی، جس میں مغربی پاکستانی فوج اور ان کے ساتھیوں کی طرف سے نسل کشی کے دوران کیے جانے والے مظالم پر زور دیا گیا، جس کے نتیجے میں ایک اندازے کے مطابق 30 لاکھ افراد ہلاک ہوئے۔ ویبینار کے مقررین نے اس تاریک دور کے بارے میں آنے والی نسلوں کو آگاہ کرنے کے لیے عینی شاہدین کے بیانات اور ٹھوس شواہد کو محفوظ رکھنے کی اہمیت پر زور دیا، جبکہ قراردادوں اور تعلیمی اقدامات کے ذریعے بین الاقوامی سطح پر پہچان کا مطالبہ کیا۔

کینیڈا کی وزیرخزانہ کرسٹیا فری لینڈ نے چین کے خلاف وسیع تجارتی کارروائی کا اشارہ دیا

اوٹاوا (کینیڈا) 15/ جولائی۔ ایم این این۔ کینیڈا کی وزیرخزانہ نے کہا کہ وہ چینی ساختہ گاڑیوں کے خلاف تجارتی رکاوٹیں کھڑی کرنے کے بارے میں کاروباری اور مزدور گروپوں کے ساتھ اگلے ہفتے بات چیت کریں گی اور انہوں نے تجویز دی کہ حکومت کاروں سے بھی آگے بڑھ سکتی ہے۔ حکومت نے پچھلے مہینے عوامی مشاورت کا اعلان کیا تھا کہ الیکٹرک گاڑیوں کے ''غیر منصفانہ چینی تجارتی طریقوں'' کا جواب کیسے دیا جائے۔ لیکن مشاورت دراصل اس سے زیادہ وسیع ہوسکتی ہے۔ کینیڈا، جو امریکہ کے ساتھ دوطرفہ تجارت پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے، بائیڈن انتظامیہ کے چینی ای وی، سولر سیل، بیٹریاں، اسٹیل اور دیگر مصنوعات کے خلاف اعلیٰ محصولات عائد کرنے کے اقدام کو قریب سے دیکھ رہا ہے۔ فری لینڈ نے کہا، جو نائب وزیراعظم بھی ہیں، کینیڈا کے پاس اپنے تجارتی تعلقات کو قومی سلامتی کی عینک سے دیکھنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ ''جیو پولیٹکس اور جیو اکنامکس واپس آ گئے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مغربی ممالک - اور بہت زیادہ امریکہ - محفوظ سپلائی چینز پر ایک پریمیم ڈال رہے ہیں اور چینی گنجائش کے بارے میں ایک مختلف رویہ اختیار کررہے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کینیڈا امریکہ کے لیے اس سے بھی زیادہ اہم کردار ادا کرتا ہے۔'' فری لینڈ، جس کے پاس یوکرائنی ورثہ ہے، نے نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن کے اس ہفتے کے بیان کی طرف اشارہ کیا کہ چین یوکرین کے خلاف روس کی جنگ کا ''فیصلہ کن اہلکار'' ہے۔ ''نیٹو نے اس ہفتے چین کے بارے میں جو کچھ کہا وہ اہم ہے۔ وزیر نے کہا کہمیں لوگوں سے درخواست کروں گی کہ وہ اس پر توجہ دیں۔ وزیراعظم جسٹن ٹروڈو کی حکومت اپنے آپ کو گروپ آف سیون کے اتحادیوں کے ساتھ منسلک کرنے کی کوشش کررہی ہے جب بائیڈن انتظامیہ نے چینی سامان پر محصولات میں اضافے کے منصوبوں کی نقاب کشائی کی اور یورپی یونین نے چینی گاڑیوں پر 48 فیصد تک نئے محصولات کا اعلان کیا۔ کینیڈا اس وقت چینی گاڑیوں پر تقریباً 6 فیصد ٹیکس عائد کرتا ہے۔ بلومبرگ نیوز نے گزشتہ ماہ سب سے پہلے یہ اطلاع دی تھی کہ امریکہ اور یورپی یونین کے اقدام کے بعد کینیڈا چینی ساختہ الیکٹرک گاڑیوں پر ممکنہ طور پر محصولات میں اضافے کا راستہ تیار کررہا ہے۔ عوامی مشاورت اس عمل کا پہلا مرحلہ ہے۔ چین، جس نے مغربی ممالک کے ان الزامات کی تردید کی ہے کہ وہ سستے اشیا سے مارکیٹ کو بھر رہا ہے، یہ بھی کہا ہے کہ محصولات بیجنگ اور اوٹاوا کے درمیان تجارتی اور اقتصادی تعاون کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ حکومت کو ملکی سطح پر بھی دباؤ کا سامنا ہے۔

امریکی سیاستدان نے چین پر افریقی مزدوروں، ایغور مسلمانوں کا استحصال کرنے کا الزام لگایا

واشنگٹن، ڈی سی۔15/ جولائی۔ ایم این این۔ امریکی سیاست دان اور ہاؤس آرمڈ سروسز کمیٹی ریپبلکن کے نائب صدر، راب وٹ مین نے افریقی کارکنوں اور اویغور مسلمانوں پر چین کے اقدامات پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مجرمانہ مظالم کو بالکل غلط قرار دیا ہے۔ ''انہوں نے کہا کہ چین زمین پر انسانی حقوق کی سب سے بڑی خلاف ورزی کرنے والا ملک ہے۔ وہ ایغور خواتین کے ساتھ جو کچھ کررہے ہیں وہ بالکل مجرمانہ ہے۔ وہ افریقہ میں مزدوروں کا استحصال کرتے ہیں۔ وہ افریقہ کے ماحول کو تباہ کرتے ہیں۔ چینی کمیونسٹ پارٹی پر امریکی سلیکٹ کمیٹی نے یہ بیان سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر شیئر کیا۔ 2007 سے، رابرٹ جوزف وٹ مین ورجینیا کے پہلے کانگریشنل ڈسٹرکٹ کے لیے امریکی نمائندے رہے ہیں، اور انہوں نے پولیس اور عوامی تحفظ سے متعلق کمیٹیوں میں بھی خدمات انجام دی ہیں۔ چین کو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے حوالے سے بڑے پیمانے پر الزامات اور بین الاقوامی جانچ پڑتال کا سامنا ہے، خاص طور پر سنکیانگ میں ایغور مسلمانوں کے ساتھ سلوک کے حوالے سے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ سمیت انسانی حقوق کی تنظیموں کی متعدد رپورٹوں میں سنکیانگ میں اویغوروں اور دیگر مسلم اقلیتوں کی بڑے پیمانے پر من مانی حراست کے تفصیلی الزامات ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ 10 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو نام نہاد ''ری ایجوکیشن'' کیمپوں میں بغیر کسی مناسب عمل کے حراست میں لیا گیا ہے جہاں انہیں جبری مشقت، سیاسی ترغیب اور مذہبی اور ثقافتی طریقوں پر سخت پابندیوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ کئی رپورٹوں میں ان الزامات کو اجاگر کیا گیا ہے کہ ایغور خواتین کو ایغور آبادی میں شرح پیدائش کو کم کرنے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر جبری پیدائش پر قابو پانے کے طریقوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ خاندانی علیحدگی، جہاں بچوں کو سرکاری یتیم خانوں یا بورڈنگ اسکولوں میں رکھا جاتا ہے، کی بھی اطلاع ملی ہے۔

پاکستان میں پہلے بریسٹ ملک بینک کی علمانے مخالفت کی

کراچی۔15/ جولائی۔ ایم این این۔ ڈاکٹروں اور قومی اسلامی کونسل نے جمعہ کو کہا کہ پاکستان میں قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کے لیے چھاتی کے دودھ کا پہلا بینک شروع کرنے والا ایک ہسپتال علما کی جانب سے اسے غیر اسلامی سمجھنے کے بعد اسے دوبارہ کھولنے کے لیے بات چیت کررہا ہے۔ کراچی کے بڑے شہر میں دودھ کے بینک کو دسمبر میں ایک اسلامی مدرسے سے مذہبی منظوری ملی تھی، لیکن جون میں یہ سہولت کھلتے ہی تقریباً واپس لے لی گئی اور اسے مجبوراً بند کرنا پڑا۔ ایک ڈاکٹر اور سندھ انسٹی ٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ اینڈ نیونیٹولوجی اسپتال کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر جمال رضا نے کہا، ''قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کے زندہ رہنے کے امکانات کو بہتر کرنے کا واحد طریقہ ماں کا دودھ ہے۔ لوگوں کو اندازہ نہیں ہے کہ یہ کیا ہے۔ رضا نے مزید کہا کہ یہ دودھ صرف قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کو دیا جائے گا۔ اس سہولت کا مقصد قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کو ایک ایسے ملک میں زندہ رہنے میں مدد فراہم کرنا تھا جہاں نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات فی 1,000 زندہ پیدائشوں میں 39 اموات ہوتی ہے۔ اقوام متحدہ کے بچوں کی ایجنسی کے مطابق - یہ جنوبی ایشیا میں سب سے زیادہ ہے۔ صوبے میں ایک اسلامی مشاورتی ادارہ جامعہ دارالعلوم کی طرف سے دسمبر 2023 میں اس سہولت کی منظوری دینے والا مذہبی حکم یا فتویٰ جاری کیا گیا تھا۔ تاہم، حکومت کی قومی اسلامی نظریاتی کونسل نے بعد میں سوال کیا کہ کیا اس نے رشتہ داری سے متعلق اسلامی ضابطوں کو توڑنے کا خطرہ لاحق ہے، جو یہ حکم دیتا ہے کہ شوہر اور بیوی کو ایک ہی عورت سے دودھ نہیں پلایا جا سکتا۔ کونسل میں تحقیق کے سربراہ انعام اللہ نے اے ایف پی کو بتایا،'' بچے کے خاندان کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ عطیہ دہندگان کون ہیں تا کہ ایسے خاندانوں کے درمیان مستقبل کی شادیوں کے معاملے کو پیچیدہ نہ بنایا جائے۔ ''ہمیں یقین ہے کہ نتیجہ سازگار ہوگا۔

پاکستانی حکومت نے احتجاج کے درمیان آٹے کی برآمدی پالیسی واپس لے لیا

اسلام آباد۔15/ جولائی۔ ایم این این۔ پاکستان کی حکومت نے، شہباز شریف کی قیادت میں، جمعے کے روز اپنے مارچ کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے، ملرز کی ملک گیر ہڑتال کے درمیان درآمد شدہ گندم سے بنائے گئے آٹے کی برآمد پر پابندی لگادی۔ ڈان کی خبر کے مطابق، یہ پابندی اس وقت لگائی گئی جب کاشتکاروں کی جانب سے گندم کی درآمدات کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ پاکستان کی وزارت تجارت نے دو نوٹیفکیشنز جاری کیے جس میں 29 مارچ کا حکم واپس لے لیا گیا جس میں ملرز کو درآمد شدہ گندم سے بنا آٹا برآمد کرنے کی اجازت دی گئی۔ تاہم پاکستان بیورو آف سٹیٹسٹکس کی ویب سائٹ پر ایسے آٹے کی برآمد سے متعلق کوئی ڈیٹا دستیاب نہیں تھا۔ ڈان کی خبر کے مطابق، مقامی طور پر پیدا ہونے والی گندم سے گندم اور اس کی ضمنی مصنوعات کی برآمد پر پہلے ہی پابندی ہے۔ نگران حکومت کے دور میں گندم کی مقامی قیمت میں ڈرامائی کمی دیکھنے میں آئی، بنیادی طور پر گندم کے فلور ملرز سمیت نجی شعبے کی درآمدات کی وجہ سے۔ گندم کے کل 65 درآمد کنندگان میں سے 17 فلور ملیں تھیں جو گندم بھی درآمد کرتی تھیں۔ حکومت نے پہلے اس معاملے کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی لیکن گندم کی درآمد پر پابندی عائد کرنے میں دو ماہ لگ گئے جس کا باضابطہ طور پر جمعہ کو نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا۔ آل پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن (پی ایف ایم اے) (نے نئے ود ہولڈنگ ٹیکس کے خلاف جمعرات کو بطور احتجاج ہڑتال کی۔ آٹے کے ڈیلرز اور آٹا چکیوں کے مالکان (گندم پیسنے والے چھوٹے یونٹس) احتجاج میں شامل ہوگئے، جس سے آٹے کی سپلائی میں خلل پڑا۔ پی ایف ایم اے کے چیئرپرسن عاصم رضا نے کہا کہ اس اقدام نے ٹیکس وصولی کے لیے فلور ملز کو ود ہولڈنگ ایجنٹ بنادیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس سے آٹے کی قیمتوں میں 8 روپے فی کلو اضافہ متوقع ہے۔ رضا نے کہا کہ وہ مطالبات کی منظوری تک ہڑتال جاری رکھیں گے اور ہڑتال سے سپلائی چین بری طرح متاثر ہوگا۔

ऊर्दू दैनिक वरक -ए- ताजा

روزنامہ ورق تازہ

4

مقامی وعلاقائی

16/جولائی 2024

وزیراعلیٰ لاڈلی بہن یوجنا کے دستاویزات کی تیاری میں

دلالی کرنے پر ایک شخص کے خلاف مقدمہ درج

ناندیڑ:15/جولائی (ورق تازہ نیوز) راشن کارڈ پر نام کم کرنے، نام بڑھانے اور نئے راشن کارڈ جاری کرنے کا عمل صرف سپلائی ڈپارٹمنٹ اور سیتو سویدھا کیندر کے ذریعے کیا جانا چاہیے۔ تحصیلدار ناندیڑ نے اپیل کی ہے کہ کوئی ایجنٹ، دلال اس کام کو انجام نہ دیں۔ ناندیڑ میں اس طرح کے سماج دشمن کام کرنے والے ایک ایجنٹ کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ لاڈلی بہن اسکیم کے لیے درخواست کردہ دستاویزات میں راشن کارڈ درکار ہے۔ جس کی وجہ سے دفتر میں راشن کارڈوں میں نام شامل کرنے، انہیں حذف کرنے اور نئے راشن کارڈ جاری کرنے کو لے کر کافی بھیڑ دیکھنے کو ملتی ہے۔ جس کے مطابق تحصیل آفس کے احاطے میں بعض بروکرز کی جانب سے کارڈ ہولڈرز کو دھوکہ دینے اور رقم بٹورنے کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ 11 جولائی کو جب کارڈ ہولڈر راشن کارڈ کو آن لائن کرنے کے لیے تحصیل آفس ناندیڑ پہنچے تو تحصیلدار ناندیڑ کی رہنمائی میں سپلائی انسپکٹر مادھو وکرم گور نے ان دستاویزات کی جانچ کی اور معلوم ہوا کہ آن لائن راشن کارڈ بوگس تھا۔ جب مذکورہ کارڈ ہولڈر سے پوچھا گیا تو اس نے ایک شخص کا نام بطور ثالث بتایا ہے۔ مذکورہ شخص کے خلاف پی او ایس ٹی وزیرآباد ناندیڑ میں مقدمہ درج کیا گیا ہے، ریاستی حکومت کی طرف سے بہت اچھا منصوبہ آیا ہے، یہ خواتین کی معاشی آزادی کے لیے اہم ہوگا۔ اس میں تمام سماجی گروہ شامل ہیں۔ شہری اس کے لیے کسی ایجنٹ مڈل مین کی پیروی نہ کریں۔ کسی کو کہیں بھی ادائیگی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ حکومت نے درخواست گزار کے لیے فی درخواست 50 روپے الاؤنس کا اعلان کیا ہے۔ اس لیے تحصیلدار ناندیڑ نے اپیل کی ہے کہ اگر کوئی اس طرح پیسے مانگ رہا ہے تو وہ اسے تحصیلدار کی ہدایت پر پہنچائیں۔

جہاں بھی موقع ملے ناندیڑ، مراٹھواڑہ کو ترجیح دوں گا

کسم تائی چوہان ایوارڈ تقسیم تقریب سے اشوک چوہان کا خطاب

ناندیڑ:15/جولائی (ورق تازہ نیوز): وزیراعلیٰ یا مختلف محکموں کے وزیر کی ذمہ داری نبھاتے ہوئے میں نے ناندیڑ اور مراٹھواڑہ کی ترقی کے لیے مضبوط موقف اختیار کیا۔ آج بھی ہماری ترجیح مراٹھواڑہ اور ناندیڑ ہے۔ بعض اوقات ہمیں اس کے لیے جدوجہد کرنا پڑتی تھی۔ تاہم سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے ہر بار مراٹھواڑہ کی ترقی کے لیے اپنی تمام تر کوششیں لگائی ہیں اور ترقیاتی پروجیکٹوں کا آغاز کیا ہے۔ اشوک راو چوہان (ایم پی راجیہ سبھا) نے آج پھر اپنے موقف پر زور دیا کہ ناندیڑ اور مراٹھواڑہ کی ترقی ان کا ایجنڈا ہے۔ ریاست کی آبی ثقافت کے معمار اور مراٹھواڑہ کے جدید بھاگیرتھ کے ساتھ ساتھ سابق وزیراعلیٰ، سابق مرکزی وزیر داخلہ ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان کی یوم پیدائش کے موقع پر اور روزنامہ ستیہ پربھا کی جانب سے سائی کسم تائی چوہان میموریل ایوارڈ تقسیم تقریب آج (14 تاریخ) کو کسم آڈیٹوریم میں منعقد کی گئی۔ اس وقت ایوان صدر سے ایم پی اشوک راؤ چوہان مخاطب تھے۔ اس موقع پر بی جے پی کے سینیر لیڈران بھی موجود تھے۔ ابتداء میں مراٹھی روزنامہ "ستیہ پربھا" کے ایگزیکٹو ایڈیٹر، سنتیش پنڈاگلے نے اس ایوارڈ تقریب کے پیچھے کردار اور دینک ستیہ پربھا کی اب تک کی ترقی کے بارے میں تعارف پیش کیا۔ اس کے بعد، کائی مسز۔ کسم تائی چوہان میموریل ایوارڈ سینئر ادیب پروفیسر ڈاکٹر پرہلاد لولیکر، سکاڑ میڈیا گروپ کے چیف ایڈیٹر نیلیش کھرے، مشہور مصور ڈاکٹر نریندر بورلیپوار اور 'فوربس' کے اعزاز یافتہ کاروباری جوڑے پنکج مہالے اور مسز۔ شویتا ٹھاکرے کو معززین نے ایوارڈ سے نواز۔ سابق وزیراعلیٰ جناب اشوک راو نے وضاحت کی کہ انہوں نے وزیراعلیٰ اور وزیر کی حیثیت سے مختلف محکموں کی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے ہمیشہ مراٹھواڑہ اور ناندیڑ کی ترقی کے لیے مضبوط موقف اختیار کیا ہے۔ مراٹھواڑہ کے مختلف رہنما حکومت میں کام کرتے ہوئے مغربی مہاراشٹر کے حکمرانوں کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ان کی اتنی مدد نہیں کی جا رہی جتنی ان کی ہونی چاہیے۔ اس تقریب سے دیگر مہمانان نے بھی خطاب کیا۔

ضلع کولھاپور کے وشال گڑھ میں دگاہ ومسجد پر

شرپسندوں کے حملہ سے مسلمانوں میں خوف وہراس کا ماحول

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر حافظ ندیم صدیقی کا خاطیوں کے خلاف سخت کاروائی کا مطالبہ

ممبئی۔15 ? جولائی (پریس ریلیز) اس وقت شر پسند عناصر قانون کی پرواہ کئے بغیر ملک کی امن وشانتی کو ختم کرنے اور اقلیتی طبقہ بالخصوص مسلمانوں کو ہراساں کرنے کے لئے پوری طرح سرگرم ہوچکے ہیں، مہاراشٹر کے بھی مختلف اضلاع اور مقامات پر ا?ئے دن شر پسند عناصر طرح طرح سے اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کو پریشاں و ہراساں کرنے کے لئے عجیب عجیب ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں۔ ان کے حوصلے مزید بڑھتے اور قوی ہوتے جارہے ہیں اور حکومت شرپسندوں کی اس طرح کی حرکتوں پر نہ کوئی ایکشن لیتی ہے اور نہ ہی کوئی ایسا اقدام کرتی ہے جس سے شر پسند عناصر پر روک لگ سکے۔ اسی قسم کا واقعہ گزشتہ کل کولھاپور ضلع کے وشال گڑھ اور مضافات کے گاؤں میں اتی کرمن (تجاوزات) کے بہانے ہندوتوا وادی فرقہ پرستوں نے پولیس کی موجودگی میں مسلمانوں کے دوکان ومکان میں توڑ پھوڑ کرتے ہوئے ا? تش زنی کی مسلم سماج کے مرد وخواتین کے ساتھ مار پیٹ کی، دوکانوں مکانوں، درگاہ اور مساجد میں گھس کر نقصان پہونچاتے ہوئے جس طرح ننگا ناچ کیا ہے وہ ایک مہذب سماج کے لئے باعث تشویش، شرمناک ہیا ور قابل مذمت ہے۔ وائرل ویڈیوز میں صاف دکھائی دے رہا کہ شر پسند عناصر جھنڈ کی شکل میں وشال گڑھ میں واقع صدیوں پرانی درگا، ایسے ہی مساجد، مقدس کتابیں اور گاڑیوں اور دکانوں کو نقصان پہونچا رہے ہیں اور اشتعال انگیز نعرے بھی لگارہے ہیں اور پولیس ان کے خلاف کار وائی کرنے کے بجائے خاموش تماشائی بنی رہی، جس کی وجہ سے مقامی مسلمانوں اور عوام میں خوف وہراس کا ماحول ہے۔ اس معاملے کی سنگینی کو بھانتے ہوئے جمعی? علماء ضلع کولھاپور کے صدر مولانا عبد الرحمٰن عرف عبد الروف صاحب و دیگر یجمعی ? علماء مہا راشٹر کے صدر مولانا حافظ ندیم صدیقی سے رابطہ کر کے حالات سے ا? گاہ کیا۔ جس پر صوبائی صدر محترم نے ضلع کلکٹر امول ایدگے، ضلع ایس پی مہندر پنڈٹ صاحب و دیگر ا? فیسران سے رابطہ کر کے شر پسندوں پر لگام لگانے اور ان کے خلاف سخت سے سخت کاروائی کرنے کا مطالبہ کیا جس پر انہوں نے اس بارے میں انصاف سے کام لینے اور خاطیوں کی گرفتاری اور سزاء دینے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ مولانا ندیم صدیقی نے وزیر اعلی مہا راشٹرا ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلی اجیت دادا پوار، نائب وزیر دیویندر فڑنویس و دیگر سے خاطیوں کو قرار واقعی سزا دینے، زخمیوں کا علاج کرنے اور نقصانات کا معقول معاضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ نیز انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ افواہوں پر دھیان نہ دیکر امن وشانتی کا ماحول بنائے رکھیں۔

ناندیڑ: سینئر صحافی وادیب محمد تقی اپنے مضامین کی کتاب "مٹی کے چاندستارے" معروف ماہر قانون اور سینئر ایڈوکیٹ قاضی محمد ذوالفقارالدین صدیقی کو پیش کرتے ہوئے۔

عاشورہ کے پیش نظر راجہ بھیا کے والد اودے پرتاپ سنگھ ہوئے ہاؤس اریسٹ، 3 دن تک رہیں گے نظر بند

کنڈا:15 / جولائی۔ کنڈا کے رکن اسمبلی راجہ بھیا کے والد ادئے پرتاپ سنگھ کو ہاو?س اریسٹ کر لیا گیا ہے۔ محرم کے تہوار کے پر امن انعقاد کے لیے مقامی انتظامیہ نے تین دنوں کے لیے انہیں ان کی رہائش گاہ بھدری کوٹھی میں نظر بند کیا ہے۔ انہیں ہر سال محرم کے موقع پر ان کے مخالفانہ رویے کی وجہ سے ہاو?س اریسٹ کیا جاتا ہے۔ وہ کافی سالوں سے عاشورہ کے دن کنڈا کے پریاگ راج (الہ آباد) لکھنو ? ہائی وے کے شیش پور گاو?ں میں سڑک جام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ راجہ بھیا کے والد ادئے پرتاپ سنگھ کے ذریعے ہائی وے جام کرنے کی وجہ سے پولیس وانتظامیہ کہ محرم کے پرامن انعقاد کے لیے کافی مشقت کرنی پڑتی ہے۔ اس لیے پولیس نے امن وامان کے لیے احتیاطی اقدام کرتے ہوئے ادئے پرتاپ سنگھ کو ان کے گھر میں یہ نظر بند کر دیا ہے۔ پیس کمیٹی کی میٹنگ میں پرتاپ گڑھ کے ڈی ایم اور ایس پی نے فرقہ وارانہ کشیدگی نہ بڑھانے کی اپیل کی ہے۔ ایس ڈی ایم اور سی او بڑی تعداد میں پولیس فورس کے ساتھ بھدری کوٹھی پہنچے اور وہاں ادئے پرتاپ سنگھ کو ہاو?س اریسٹ کیا۔ اس بار ادئے پرتاپ کو تین دنوں کے لیے نظر بند رکھا جائے گا۔ بھدری کوٹھی کے گیٹ پر بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات ہے۔ واضح رہے کہ راجہ بھیا ٹھاکروں کے لیڈر مانے جاتے ہیں۔ اپنی رعب کی بنا پر وہ مسلسل اسمبلی انتخابات جیتتے آرہے ہیں۔ راجہ بھیا نے اب اپنی پارٹی بھی بنا لی ہے۔ مگر ادئے پرتاپ سنگھ نے کبھی راجہ بھیا کے لیے ووٹ نہیں مانگا اور نہ ہی وہ ان کے لیے انتخابی مہم چلانے گئے۔

کولہا پور مسجد اور درگاہ پر حملہ، شرپسندوں کے خلاف کارروائی کرنے ابوعاصم اعظمی کا مطالبہ

ممبئی: مہاراشٹرا کے کولہاپور شہر کے وشال گڑھ میں درگاہ ملک ریحان پاشا رحمتہ اللہ پر فرقہ پرستوں کے حملہ اور مسجد میں کھلے عام توڑ پھوڑ اور تشدد کے واقعہ کے بعد مہاراشٹر سماجوادی پارٹی لیڈر اور رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے سرکار سے مطالبہ کیا ہے کہ جن فرقہ پرستوں اور ہندوتوا تنظیموں نے مسجد اور درگاہ پر حملہ کر کے جئے شری رام کے نعرہ لگایا اس پر کارروائی ہونی چاہئے۔ مسلمانوں کے خلاف کارروائی نہیں ہونی چاہئے کیونکہ مسلمان وہاں اپنی دکانیں مکانات اور مذہبی مقامات کی حفاظت اور اپنی ملکیت کے تحفظ کے لئے جمع ہوئے تھے ان پر بھی مسلح شرپسندوں اور فرقہ پرستوں نے حملہ کر کے مسجدوں گھروں اور گاڑیوں کو نقصان پہنچایا۔ اس واقعہ میں شرپسندوں نے پولس کو بھی تشدد کا نشانہ بنایا اس لئے پولس کو ان شرپسندوں پر کارروائی کرنی چاہئے جو بلا کسی اجازت کے غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کی آڑ میں مسجد اور درگاہ کو شہید کرنے کی کوشش ملوث تھے۔ اعظمی نے برہمی کا اظہار کیا

کہ مہاراشٹر میں اس طرح کی فرقہ پرستی ناقابل برداشت ہے سرکار پوری طرح سے فساد پر قابو پانے میں ناکام ہے ہندوتوا وادی فرقہ پرستوں کو سرپرستی حاصل ہے اور پولس بھی کئی معاملات میں یکطرفہ کارروائی کی ہے۔ میرا روڈ مالیگاوں تشدد کے بعد پولس نے مسلمانوں پر اقدام قتل سمیت سنگین دفعات کا اطلاق کیا تھا لیکن دوسری طرف فرقہ پرستوں پر صرف مار پیٹ کی دفعہ عائد کی گئی تھی اس تشدد کے بعد فرقہ پرستوں پر سخت دفعات کے تحت کارروائی کی جانی چاہئے۔ اگر کوئی مقام یا ادارہ مسجد یا مذہبی مقام غیر قانونی ہے تو اس پر کارروائی کا اختیار قانون کو ہے لیکن اگر کوئی قدیم مسجد یا مذہبی مقام کہیں آباد ہے تو اس کا تحفظ وقف ایکٹ کے تحت یقینی بنانا سرکار کی ذمہ داری ہے لیکن فرقہ پرستوں نے کولہاپور میں جو تشدد برپا کیا اس کا ایک ہی مقصد تھا مسلمانوں اور ہندوو?ں میں نفرت پیدا کرنا اور مہاراشٹر کو فرقہ وارانہ تشدد کی آگ میں جھونکنا۔ میں سرکار سے مطالبہ کرتا ہوں کہ اس قسم کی تنظیموں پر پابندی عائد کی جانی چاہئے مہاراشٹر کا نظم ونسق خراب کرنے کے درپے ہے اور ہر مسجد و درگاہ کو غیر قانونی بتا کر فساد برپا کرتی ہے۔

تعلیمی معیار کی بھتری کے لیے

اساتذہ اور والدین کے درمیان رابطہ قائم کیا جائے

ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن ڈاکٹر گنپت مورے کا اظہار خیال

ناندیڑ:15/جولائی (ورق تازہ نیوز) لاتور کے ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن گنپت مورے نے اظہار خیال کیا کہ ضلع میں تعلیمی معیار کو بڑھانے کے لیے، پرنسپل کو اساتذہ اور والدین کے درمیان مکالمہ قائم کرنے کی پہل کرنی چاہیے۔ وہ ناندیڑ ضلع میں ہائر سیکنڈری اسکولوں اور جونیئر کالجوں کے پرنسپلوں اور ہیڈ ماسٹروں کے اتفاق رائے اجلاس کے افتتاح کے موقع پر مخاطب تھے۔ وہ ضلع ناندیڑ کے تمام پرنسپلوں کو حال ہی میں گرامین ٹیکنیکل اینڈ مینجمنٹ کیمپس وشنوپوری میں ڈپٹی ڈائرکٹر آف ایجوکیشن لاتور، محکمہ ثانوی تعلیم، ضلع پریشد ناندیڑ اور گرامین ٹیکنیکل اینڈ مینجمنٹ کیمپس وشنوپوری ناندیڑ کے زیر اہتمام ایک روزہ مشاورتی میٹنگ میں رہنمائی کررہے تھے۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ اساتذہ سکولوں سے مظاہرے کرائیں اور تعلیم میں دلچسپی پیدا کریں تاکہ سکول سے تعلیمی معیار کو بڑھایا جاسکے اور طلباء کی روانی کو دوبارہ کلاسوں کی طرف موڑا جاسکے۔ تدریس میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے کلاس روم میں نئی اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ اس موقع پر انہوں نے حاضرین کو تعلیمی مشکلات پر قابو پانے کے لیے مختلف اقدامات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر لاتور کے اسسٹنٹ ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن ڈاکٹر دتاترایا متھاپتی نے سامعین کو نقل نویسیسے پاک ناندیڑ طرز کو برقرار رکھنے کی ترغیب دی۔ پرنسپلز اور اساتذہ نے خود جائزہ لینے کی ضرورت پر زور دیا کہ ان کے اسکولوں میں طلبا کو کلاسوں میں جانے کا وقت کیوں ملتا ہے۔ انہوں نے بہت سے اسکولوں میں لیبارٹریوں کو بحال کرنے کی ضرورت پر زور دیا، جو اس رجحان کی یادگار بن چکی ہیں۔ اس وقت پلاننگ ڈپارٹمنٹ کے ایجوکیشن آفیسر دلیپ بنسوڑے نے کہا کہ 10 ویں اور 12 ویں کلاس میں داخلی نمبروں کی بنیاد پر پاس کرنا بہت آسان ہوگیا ہے، لیکن اگر طلباء 5 سے 10 نمبر بھی نہیں لے پا رہے ہیں، اگر وہ نقل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، خود پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ اس کے لیے استاد ذمہ دار نہیں ہے۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ اپنے سکولوں میں معیار کی بہتری کے لیے تدریس میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔ صدارتی اختتام میں، سیکنڈری ایجوکیشن آفیسر مادھو سالگر نے شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ داخلے کے عمل میں قواعد پر سختی سے عمل کریں۔

شہروضلع میں بارش کا سلسلہ شروع' کسان خوش

ناندیڑ:15/جولائی (ورق تازہ نیوز) کافی دنوں کے بعد ناندیڑ شہر وضلع میں آج دوپہر سے بارش کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے جس سے کسانوں کے چہروں پر دوبارہ مسکراہٹ لوٹ آئی ہے۔ کیونکہ بارش کا نہ ہونے سے کسان طبقہ کافی پریشان تھا۔ تخم ریزی کا وقت گزرتا جارہا تھا جبکہ کچھ کسانوں نے تخم ریزی تو کرلی تھی لیکن بارش نہ ہونے سے وہ کافی پریشان تھے۔ آج دوپہر کے بعد سے اچانک موسم میں تبدیلی آئی اور ڈھائی بجے کے قریب طوفانی بارش ہوئی اور پھر رات تک ہلکی ہلکی بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ اس طرح کی بارش فصلوں کیلئے کافی مفید ہے اس کے علاوہ بارش نہ ہونے سے گرمی بھی برقرار تھی جس سے عوام کافی پریشان تھے۔

فلسطین میں اسرائیلی جارحیت کے خلاف ممبئی میں زبردست احتجاج

اسرئیلی مصنوعات کا بائیکاٹ کا سہاشنی علی کا مطالبہ

ممبئی، 15، جولائی (ایجنسیز) فلسطین میں اسرائیلی جارحیت کے خلاف ممبئی میں مراٹھی پترکار بھون میں شدید احتجاج کیا گیا اور مظاہرین نے فلسطین میں قتل عام بند کرو، اسرائیل ایک لاکھ ۶۸ر ہزار فلسطینیوں کا قاتل اور جنگی مجرم ہے، فلسطین کو مستقل ریاست کے طور پر قبول کرنے کینعرے لگائے۔ انڈیا فلسطین سوالیڈیریٹی فورم (آئی پی ایس ایف) اور آل انڈیا فلسطین اینڈ سولیڈیریٹی آرگنائزیشن (اے آئی پی ایس او کے اشتراک سے عوامی میٹنگ کے موقع پر اعلان کیا ہے تب سے اس کے خلاف ملک میں احتجاج کا سلسلہ بڑھ گیا ہے۔ ہم سب کو فلسطینیوں کی حمایت میں کھل کر میدان میں آنا چاہئے۔ سابق رکن پارلیمان سہاشنی علی نے اپنے خطاب میں کہا کہ "7 اکتوبر کو جو کچھ ہوا، اس کے بجائے ہمیں اس تنازع کو ۱۹۴۸ء سے دیکھنا چاہئے جب فلسطین میں کوئی اسرائیل نہیں تھا۔ یہودیوں پر ظلم یورپ میں ہوا اور جرمنی میں ہٹلر نے مظالم ڈھائے۔ اس کے بعد ان یہودیوں کو پناہ دیتے ہوئے فلسطین کے ایک چھوٹے سے حصے میں بسایا گیا اور آج وہی فلسطینیوں ہی کو ختم کردینا چاہتا ہے۔ اسرائیل جیسا ایک چھوٹا سا ملک اتنی جرات نہیں کرسکتا ہمیں دیکھنا چاہئے کہ اس کے پیچھے کون ہے اور کون دے رہا ہے۔ دراصل اس کے پیچھے سامراجی طاقتیں ہیں۔ انہوں نے حکومت پر سخت تنقید کرتے کہا کہ ہم ان کی اشیاء کا بائیکاٹ کرنا چاہئے۔ اس موقع پر سماج وادی پارٹی کے صدر اور ایم ایل اے ابوعاصم اعظمی نے کہا کہ یہ قابل افسوس ہے کہ دنیا خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ اسرائیل انسانی حقوق کی تمام حدیں پار کرچکا ہے اور ننھے بچوں کی چیخ وپکار کو کوئی سن نہیں رہا ہے۔ اس نسل کشی کو روکنا ہوگا۔ انہوں نے اللہ رب العزت کے حضور التجا کی کہ وہ فلسطین نہتوں کی ہر ممکن مدد فرمائے۔ مہاتما گاندھی کے پڑپوتے اور انسانی حقوق کے علمبردار تشار گاندھی نے کہا کہ اسرائیل مظالم کی تمام حدیں پار کرچکا ہے۔ 9 مہینے سے لگاتار بمباری جاری ہے مگر حیرت کی بات ہے کہ دنیا تماشائی بنی ہوئی ہے، کبھی کبھار رسمی طور پر کچھ آواز بلند ہوتی ہے پھر خاموشی چھا جاتی ہے۔ حالانکہ ظلم اور ظالم کے تئیں خاموشی کا مطلب اس کی تائید ہوتا ہے۔ اس کے خلاف جس شدت سے صدائے احتجاج بلند کی جانی چاہئے تھی وہ نہیں ہوئی۔ چارول جوشی نے حکومت ہند کی اسرائیل نواز پالیسیوں پر سخت تنقید کی اور کہا کہ فلسطین سے ہمارے تعلقات کی پرانی تاریخ ہے۔ حکومت ہند کا طرز ہمیشہ مظلوموں کا ساتھ دینا رہا ہے لیکن موجودہ فرقہ پرست حکومت معصوموں کے قاتل ظالم اسرائیل کی حمایت کررہی ہے۔ غزہ میں جاری قتل عام کسی سے چھپا نہیں ہے، ہمیں اور پوری امن پسند دنیا کو اس کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا چاہئے۔" مذکورہ پروگرام کے منتظمین میں شامل فیروز میٹھی بوروالا نے کہا کہ ور ماہ سے ہزاروں ٹن بموں کی بارش اور اتنی بڑی تعداد میں ہلاکتوں کے باوجود اسرائیل کی راہ اب بھی آسان نہیں ہے، اس اعتبار سے یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ اسرائیل صحیح معنوں میں جنگ ہار چکا ہے۔" ڈاکٹر سلیم خان نے کہا کہ آج ۱۸۲ رواں دن ہے اور تین دن بعد ہم لوگ حضرت حسین کی شہادت کو یاد کریں گے۔ آپ نے ۱۴۰۰ رسال پہلے اس وقت کی ڈکٹیٹر شپ کے خلاف آزادی کی خاطر اور ظلم کے خلاف جھکنے سے انکار کردیا تھا اور اپنے پورے خاندان کو قربان کردیا تھا۔ یہ عظیم قربانی دینے والے حسین آج بھی زندہ ہیں، ان کا بلیدان امر ہے، وہ غزہ کے لڑنے والوں کو تحریک دلا رہا ہے کہ ظالم کتنا بھی طاقتور نظر آئے آزادی کے متوالے اس سے نہ ڈرتے ہیں اور نہ جھکتے ہیں۔ انہوں نے بطور عبرت یاد دلایا کہ اسرائیل کی حمایت کرنے والے رشی سونک اور ایمانوئیل میکرون کی پارٹی الیکشن ہار گئی، اس کے مقابلے فلسطین کے حامی برطانیہ اور فرانس میں جیت گئے، امریکہ میں بھی وہی ہوگا۔" سی پی آئی ایم) ڈاکٹر ایس کے ریگے نے کہا کہ "جب سے اسرائیل نے غزہ خالی کرانے کا اعلان کیا ہے تب سے اس کے خلاف ملک میں احتجاج کا سلسلہ بڑھ گیا ہے۔ ہم سب کو فلسطینیوں کی حمایت میں کھل کر میدان میں آنا چاہئے۔" دیگر مقررین نے کہا کہ فلسطینیوں کی حمایت میں امن پسندوں کو کھل کر میدان میں آنا چاہئے۔ اس موقع پر حاضرین نے ہاتھ بلند کر کے اپنی حمایت کا بھی اعلان کیا۔ اس موقع پر پر سماج وادی کے معراج صدیقی، غزالہ آزاد، ایڈوکیٹ فرحانہ شاہ، ایس پی اقلیتی شعبہ ہے نائب صدر جاوید جمال الدین، شاہنواز قریشی ودیگر بھی موجود رہے۔

گجرات میں 'چاندی پورہ وائرس' کا قہر، ایک دن میں 6 بچے جاں بحق، 6 متاثرین کا علاج جاری

احمد آباد: گجرات کے الگ الگ علاقوں میں چاندی پورہ وائرس سے انفیکشن کا خطرہ لگاتار بڑھتا جارہا ہے۔ پیر کے روز گجرات کے ہمت نگر اسپتال میں چاندی پورہ وائرس سے 6 لوگوں کی موت ہوگئی۔ وائرس کے بڑھتے انفیکشن کے مدنظر وزیر صحت رشی کیش پٹیل نے کہا کہ اس سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن احتیاط لازمی ہے۔ رشی کیش پٹیل کا کہنا ہے کہ چاندی پورہ کوئی نیا وائرس نہیں ہے۔ پہلا معاملہ 1965 میں مہاراشٹر سے سامنے آیا تھا۔ اس کے بعد گجرات میں بھی یہ انفیکشن دیکھنے کو ملا۔ انھوں نے کہا کہ یہ انفیکشن عام طور پر برسات کے موسم میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ یہ متعدی مرض مکھی، مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔ 9 ماہ سے 14 سال کی عمر کے بچوں میں یہ انفیکشن پایا جاتا ہے۔ خاص طور سے انفیکشن یہ دیہی علاقوں میں زیادہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ اگر کم عمر مریضوں میں زیادہ تیز بخار، الٹی، دست، سر درد اور اینٹھن جیسی ابتدائی علامتی دکھائی دیتی ہیں تو فوراً ڈاکٹر کے پاس لے جانا چاہیے۔ گجرات میں اس انفیکشن کے اب تک 12 معاملے پائے گئے ہیں۔ 6 مریضوں کی موت ہو چکی ہے، جبکہ 6 کا علاج چل رہا ہے۔ وزیر صحت کا کہنا ہے کہ چاندی پورہ وائرس ٹیسٹ کے لیے نمونے پونے بھیجے جاتے ہیں، جس کی رپورٹ 12 سے 15 دن میں آتی ہے۔

بی جے پی کے رتھ کو مہاراشٹر نے روکا

لوک سبھا کے نتائج ڈبل انجن حکومت کے لیے وارننگ: الکالامبا

مہیلا پردیش کانگریس کی توسیعی ایگزیکٹو اجلاس کا انعقاد

ممبئی: مہاراشٹر ایک بڑی ریاست ہے اور یہاں ایک مضبوط پارٹی ہی الیکشن لڑسکتی ہے اور جیت سکتی ہے۔ خواتین آبادی کا 50 فیصد حصہ ہیں جو انتخابی نقطہ نظر سے اتنا ہی اہم ہے۔ مہاراشٹر نے لوک سبھا انتخابات میں جیت کی راہ دکھادی ہے۔ بی جے پی نے 400 پار کا نعرہ دیا تھا جسے مہاراشٹر نے روک دیا۔ مہاراشٹر میں لوک سبھا کے نتائج ریاست کی ڈبل انجن حکومت کے لیے ایک وارننگ ہیں۔ یہ باتیں آل انڈیا مہیلا کانگریس کی صدر الکالامبا نے کہی ہیں۔ کانگریس کے دفتر تلک بھون میں منعقدہ مہیلا پردیش کانگریس کی توسیعی ایگزیکٹو اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے الکالامبا نے کہا کہ پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے متحرک ہوکر کام کریں، پارٹی کو وقت دیں۔ آج کی دنیا سوشل میڈیا کی ہے اور اس میڈیم کے ذریعے آپ کی آواز ایک منٹ میں دنیا کے کونے کونے تک پہنچ جاتی ہے۔ ملک میں 70 کروڑ خواتین ہیں، ان کی آواز بنیں، اسمبلی انتخابات میں صرف چند دن باقی ہیں۔ ہر بوتھ پر کم از کم ایک خاتون چیئر پرسن کا تقرر کیا جانا چاہئے۔ اس موقع پر مہیلا کانگریس کی ریاستی صدر سندھیا سوالا کھے نے کہا کہ کانگریس پارٹی میں کام کرنے والوں کو مناسب موقع دیا جاتا ہے، مہیلا کانگریس میں کام کرنے والوں کو اسمبلی، میونسپل کارپوریشن اور میونسپل انتخابات میں امیدوار نامزد کرتے وقت ضرور غور کیا جاتا ہے۔ اگر ہم لوک سبھا انتخابات کی طرح زیادہ محنت اور مستعدی سے کام کریں تو اسمبلی انتخابات میں بھی کانگریس پارٹی کو حکومت میں آنے سے کوئی نہیں روک سکے گا۔

ٹی سی گم گئی

میری شفاء فاطمہ محمد کلیم الدین کے نام کی بی۔ اے کامیاب کی وسنت راو کالے سینئر کالج دیگلور ناکہ ناندیڑ کی ٹی سی ناندیڑ میں آٹو رکشہ میں سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لاکر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

شفاء فاطمہ محمد کلیم الدین
فتح برج ناندیڑ

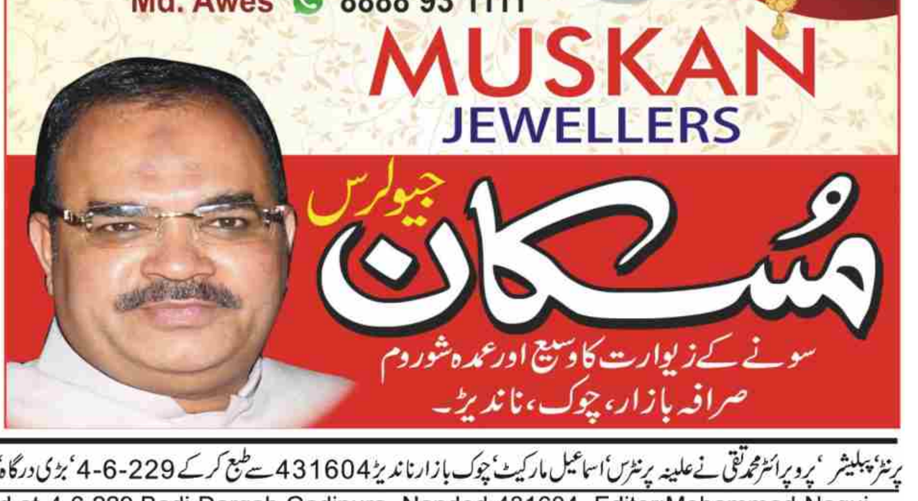

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(* پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔